www.dailypakistanbulletin.pk

کراچی اور نہایہ سے شائع ہونے والا مقبول اخبار

Daily Pakistan Bulletin Karachi

روزنامہ پاکستان بلیٹن کراچی

ABC Certified

چیف ایڈیٹر: سراج احمد

جلد نمبر 12 | ہفتہ 19 ستمبر 2026ء بمطابق 06 ربیع الثانی 1448ھ | شمارہ 52 | قیمت 10 روپے

# سعودی عرب کے دفاع کیلئے پاکستان کسی بھی حد تک جائیگا، ڈی جی آئی ایس پی آر

سعودی سلامتی کے لئے پاکستان کا عزم غیر مشروط ہے اور دونوں ممالک کے عوام، افواج اور قیادت کے درمیان تاریخی تعلقات اس کی بنیاد ہیں

سعودی عرب کو کسی بھی جارحیت کے خلاف دفاع فراہم کرتے رہیں گے، پاکستان سعودی عرب کے ساتھ سفارتی اور عملی طور پر مکمل کھڑا ہے، انٹرویو

راولپنڈی (ویب ڈیسک) ڈی جی آئی ایس پی آر لیفٹیننٹ جنرل احمد شریف چوہدری نے کہا ہے کہ پاکستان سعودی عرب کے ساتھ سفارتی اور عملی طور پر مکمل کھڑا ہے اور اس کا عزم ہمکدم، مضبوط اور بروقت ہے۔ سعودی سلامتی کے لئے پاکستان کا عزم غیر مشروط ہے اور دونوں ممالک کے عوام، افواج اور قیادت کے درمیان تاریخی تعلقات اس کی بنیاد ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ پاکستان سعودی قیادت سے مسلسل رابطے میں ہے اور خطے کی صورتحال سے مشاورت کے ذریعے مذاکرات ہے۔ لیفٹیننٹ جنرل احمد شریف نے کہا کہ ہم کسی بھی جارحیت کے خلاف دفاع فراہم کرتے رہیں گے، سعودی سلامتی کے لئے پاکستان کا عزم غیر مشروط ہے اور دونوں شریف چوہدری نے عرب نیوز کو انٹرویو میں کہا پاکستان سعودی عرب کے ساتھ سفارتی اور عملی طور پر مکمل کھڑا ہے اور اس کا عزم ہمکدم، مضبوط اور بروقت ہے۔ سعودی سلامتی کے لئے پاکستان کا عزم غیر مشروط ہے اور دونوں ممالک کے عوام، افواج اور قیادت کے درمیان تاریخی تعلقات اس کی بنیاد ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ پاکستان سعودی قیادت سے مسلسل رابطے میں ہے اور خطے کی صورتحال سے مشاورت کے ذریعے مذاکرات ہے۔ انٹرویو

# کوہاٹ: پولیس لائنز میں نماز جمعہ کے دوران دھماکا، 21 افراد شہید، 103 زخمی

بارود سے بھری گاڑی پرانی پولیس لائنز کے گیٹ سے ٹکرائی، گاڑی ٹکرانے کے بعد دھماکا ہوا اور فائرنگ بھی ہوئی، دھماکے کے باعث مسجد کے باہر گڑھا پڑ گیا، دھماکے سے مسجد کا بیرونی حصہ شدید متاثر ہوا اور دیوار بھی گر گئی

سات مسلح دہشت گرد پولیس لائنز میں داخل ہوئے، پولیس اور سی ٹی ڈی نے دہشت گردوں کا بھرپور مقابلہ کیا اور اب تک ساتوں دہشت گرد ہلاک ہو چکے، فائرنگ کے دوران اسپیشل برانچ کی عمارت پر ایک اور خودکش دھماکا ہوا، آئی جی

کوہاٹ (ویب ڈیسک) کوہاٹ میں پولیس لائنز کے قریب نماز جمعہ کے دوران خودکش دھماکے کے نتیجے میں پولیس اہلکاروں سمیت 21 افراد شہید ہوگئے۔ پولیس کے مطابق دھماکا ہوا کا فائرنگ کے دوران ان میں سے 16 پولیس اہلکاروں اور 5 عام شہریوں سمیت 21 افراد شہید جبکہ 78 زخمی ہوئے۔ اس حوالے سے آئی جی خیبر پختونخوا ذوالفقار حمید نے بتایا کہ ہارون سے بھری گاڑی پرانی پولیس لائنز کے گیٹ سے ٹکرائی، گاڑی ٹکرانے کے بعد دھماکا ہوا اور فائرنگ بھی ہوئی، فائرنگ کے دوران انتظامیہ پرانی پولیس لائنز کی عمارت پر ایک اور خودکش دھماکا ہوا۔ سیشنل پولیس آفس پشاور کے مطابق 7 مسلح دہشت گرد پولیس لائنز میں داخل ہوئے۔ ..... بقیہ صفحہ 3 نمبر 37

دیوار بھی گر گئی۔ ڈی آئی جی کوہاٹ ڈاکٹر عاصر حسین کے مطابق دھماکے میں 5 اور 6 ہوا، دھماکے کے باعث مسجد کے باہر گڑھا پڑ گیا، دھماکے سے مسجد کا بیرونی حصہ شدید متاثر ہوا اور دیوار بھی گر گئی۔ سات مسلح دہشت گرد پولیس لائنز میں داخل ہوئے، پولیس اور سی ٹی ڈی نے دہشت گردوں کا بھرپور مقابلہ کیا اور اب تک ساتوں دہشت گرد ہلاک ہو چکے، فائرنگ کے دوران اسپیشل برانچ کی عمارت پر ایک اور خودکش دھماکا ہوا، آئی جی

## وزیر داخلہ: کوئی غلط فہمی میں نہ رہے کسی کو اسلام آباد بند کرنے کی اجازت نہیں دی جاسکتی

سوشل میڈیا پر بات ہو رہی ہے کہ مخصوص قبائل کے لوگ آرہے ہیں، ہم شہدا کو چنار سے اٹھا رہے ہیں اور یہ لوگ احتجاج کرنے آرہے ہیں

لیڈر شپ سے درخواست کروں گا اپنے شہر میں احتجاج کریں، کسی شہر کو بند یا کسی صوبے پر جارحانہ حملہ نہیں ہوسکتا، ایک طرف دہشت گردی بڑھ رہی ہے

عدالتی فیصلے کے بعد کوئی دھواں نہیں بولا جاسکتا، اگر کوئی اسلام آباد آئے گا تو توہین عدالت کی کارروائی کریں گے، وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی

اسلام آباد (ویب ڈیسک) وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے کہا ہے کہ اسلام آباد میں احتجاج سے نمٹنے کے لیے تیار ہیں۔ وفاقی دارالحکومت میں طلال چوہدری کے ہمراہ پریس کانفرنس کرتے ہوئے محسن نقوی کا کہنا تھا کہ اسلام آباد ہائی کورٹ کا تفصیلی فیصلہ آچکا ہے۔ انہوں نے کہا کہ عدالتی فیصلے کے بعد کوئی دھواں نہیں بولا جاسکتا، اگر کوئی اسلام آباد آئے گا تو توہین عدالت کی کارروائی کریں گے۔ وفاقی وزیر داخلہ کا کہنا تھا کہ لیڈر شپ سے درخواست کروں گا اپنے شہر میں احتجاج کریں، کسی شہر کو بند یا کسی صوبے پر جارحانہ حملہ نہیں ہوسکتا، ایک طرف دہشت گردی بڑھ رہی ہے محسن نقوی نے کہا کہ سوشل میڈیا پر بات ہو رہی ہے کہ مخصوص قبائل کے لوگ آرہے ہیں، ہم شہدا کو چنار سے اٹھا رہے ہیں اور یہ لوگ احتجاج کرنے آرہے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ یہ لوگ احتجاج کرنے آرہے ہیں، آج امن وامان کی صورت حال یہ اجلاس ہوا، لانگ مارچ کے لیے جتنی محنت کررہے ہیں اگر اتنی محنت دہشت گردی کیخلاف کریں تو کامیابی ملے گی۔ وفاقی وزیر داخلہ نے کہا کہ ہم نیا سلام آباد کی طرف مارچ کو برسوں روکتا رہا، سیاسی جلسے، جلوسوں اور جنون میں فرق ہوتا ہے، محسن نقوی کا کہنا تھا کہ وزیراعظم کا تو توہین عدالت کی کارروائی کریں گے۔ وفاقی وزیر داخلہ نے کہ

Daily Pakistan Bulletin Karachi
روزنامہ پاکستان بلیٹن کراچی
ABC Certified
چیف ایڈیٹر: سراج احمد — منیجنگ ایڈیٹر: کاشر مصطفیٰ
پبلشر محمد حنیف نے الآصف پرنٹنگ پریس آئی آئی چندریگر روڈ سے چھپوا کر آفس نمبر 42، تھرڈ فلور، چنڈی کرافٹ بلڈنگ، عبداللہ ہارون روڈ صدر کراچی سے شائع کیا۔
021-35210448
021-36450295
فیکس: 021-35210448
pakistanbulletinkarachi@gmail.com
pakbulletin.786@gmail.com
www.dailyPakistanbulletin.pk

## پٹرول کی قیمت میں ریلیف اور عوام کی حقیقی مشکلات

وزیراعظم شہباز شریف نے موٹر سائیکل، رکشے، چنگچی اور 800 سی سی تک گاڑیوں کے لیے پٹرول پر 100 روپے فی لٹر ریلیف کا اعلان کر دیا۔ اس سلسلے میں وزیراعظم نے کہا کہ تیل کی قیمتوں میں اضافے سے عوام پر پڑنے والے بوجھ کا پورا احساس ہے، مشکل کی اس گھڑی میں ہم عوام کو تنہا نہیں چھوڑیں گے۔ موٹر سائیکل، رکشے، چنگچی اور چھوٹی گاڑیوں کے لیے خصوصی سکیم شروع کر رہے ہیں۔ وزیراعظم نے اعلان کیا کہ دو پہیوں اور تین پہیوں والی سواریوں پر ماہانہ 20 لٹر پٹرول پر جبکہ 800 سی سی تک کی گاڑی مالکان کو ماہانہ 30 لٹر پٹرول پر 100 روپے فی لٹر ریلیف دیا جائے گا۔ اسلام آباد کی حدود میں ریلیف کا اطلاق آج رات سے ہوگا جبکہ پورے پاکستان بشمول کشمیر اور گلگت بلتستان میں ریلیف کا اطلاق بدھ اور جمعرات کی درمیانی شب سے ہوگا۔ وزیراعظم کا مزید کہنا تھا کہ خصوصی ریلیف سکیم کی رجسٹریشن کا اجرا آج سے کر دیا گیا ہے۔ ریلیف کے طریقہ کار کو آگاہی مہم کے ذریعے عوام تک پہنچایا جائے گا۔

وزیراعظم نے اس ریلیف کا اعلان کر کے یقیناً ایک ایسا قدم اٹھایا ہے جسے بظاہر عوام دوست کہا جا سکتا ہے مگر اس کے ساتھ کئی سوالات جنم لیتے ہیں جن کا جواب دینا حکومت پر واجب ہے۔ سب سے پہلا اور بنیادی سوال یہ ہے کہ جس ریلیف کے حصول کے لیے نادرا، ٹیلی کام آپریٹرز اور صوبائی محکمہ ٹرانسپورٹ کی مشترکہ تصدیق درکار ہو کیا وہ واقعی اس عام آدمی تک پہنچ پائے گا جو دیہات میں رکشہ چلا کر یا موٹر سائیکل پر سبزی بیچ کر روزی کماتا ہے؟ اس ملک میں لاکھوں افراد کے پاس سمارٹ فون نہیں ہے، ڈیجیٹل خواندگی نہ ہونے کے برابر ہے اور دیہی علاقوں میں انٹرنیٹ اکثر معطل رہتا ہے۔ ایسے میں شناختی کارڈ کی تصدیق، گاڑی کی ملکیت کے کاغذات اور موبائل نمبر کی تصدیق جیسے مراحل پر مبنی رجسٹریشن کا پیچیدہ نظام عام آدمی کے لیے کسی امتحان سے کم نہیں۔ نتیجہ یہ نکلے گا کہ یا تو لوگ اس پیچیدہ عمل سے گھبرا کر رجسٹریشن سے ہی کنارہ کش ہو جائیں گے یا پھر بیچ میں کمیشن خور ایجنٹ اور دلال پیدا ہو جائیں گے جو رجسٹریشن کروانے کے عوض عوام سے پیسے بٹوریں گے۔ یوں جس ریلیف کا مقصد عوام کی مشکلات کم کرنا تھا وہی ریلیف ان کے لیے ایک نئی مصیبت بن جائے گا۔

## پاکستان کا ابھرتا ہوا علاقائی کردار

عالمی سیاست میں بعض معاہدے صرف کاغذ پر دستخط نہیں ہوتے، وہ طاقت کے بدلتے ہوئے نقشے پر نئی لکیریں کھینچتے ہیں۔ مکہ میں پاکستان، ترکیہ اور سعودی عرب کے درمیان طے پانے والا مشترکہ دفاعی معاہدہ بھی ایسی ہی پیش رفت دکھائی دیتا ہے۔ بظاہر یہ تین ممالک کے درمیان ایک دفاعی سمجھوتہ ہے، لیکن اس کے مضمرات اس سے کہیں وسیع ہیں۔ یہ معاہدہ ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب مشرق وسطیٰ، جنوبی ایشیا اور وسیع تر مسلم دنیا میں سلامتی کے روایتی تصورات تیزی سے تبدیل ہو رہے ہیں اور عالمی طاقتوں پر انحصار کے ساتھ ساتھ علاقائی طاقتیں بھی اپنے تحفظ اور مفادات کے لیے نئے راستے تلاش کر رہی ہیں۔ معاہدے کی بنیادی روح یہ ہے کہ تینوں ممالک میں سے کسی ایک پر مسلح حملہ تینوں کے خلاف جارحیت تصور کیا جائے گا۔ تاہم اس شق کو کسی خودکار جنگی ضمانت کے طور پر دیکھنا درست نہیں ہوگا۔ اس کا بنیادی مقصد جارحیت کی حوصلہ شکنی، اجتماعی بازداریت کو مضبوط بنانا اور کسی بھی ممکنہ حملہ آور کو یہ پیغام دینا ہے کہ ایک ملک کے خلاف کارروائی کے اثرات ایک وسیع تر تزویراتی ردعمل کی صورت اختیار کر سکتے ہیں۔ ترکیہ کی جانب سے اس فریم ورک کو نیٹو کے آرٹیکل 5 سے تکنیکی طور پر مشابہ قرار دیا گیا ہے، لیکن ساتھ ہی یہ وضاحت بھی سامنے آئی ہے کہ یہ معاہدہ کسی مخصوص ملک، بشمول ایران، کے خلاف نہیں ہے۔ یہی نکتہ اس معاہدے کی اصل نوعیت کو سمجھنے کے لیے بنیادی اہمیت رکھتا ہے۔ پاکستان کے لیے اس شراکت داری کی اہمیت محض دفاعی تعاون

**غلام مرتضیٰ**

تک محدود نہیں۔ یہ اسلام آباد کو ایک ایسے ابھرتے ہوئے علاقائی سیکورٹی فریم ورک کے مرکز میں لا رہی ہے جس کے تینوں ستون اپنی اپنی منفرد طاقت رکھتے ہیں۔ سعودی عرب کے پاس مالی وسائل، توانائی کی طاقت اور مسلم دنیا میں غیر معمولی سیاسی اثر و رسوخ ہے۔ ترکیہ دفاعی ٹیکنالوجی، صنعتی صلاحیت اور جدید فوجی استعداد کے اعتبار سے تیزی سے ابھرتی ہوئی طاقت ہے۔ پاکستان کے پاس طویل فوجی تجربہ، ایک مؤثر دفاعی نظام، خطے کی پیچیدہ سیکورٹی صورتحال سے نمٹنے کا تجربہ اور قابل ذکر تزویراتی بازداریت موجود ہے۔ اگر ان تینوں صلاحیتوں کو ایک مربوط حکمت عملی میں ڈھال دیا جائے تو یہ شراکت داری محض دفاعی اتحاد نہیں رہے گی بلکہ وسیع تر تزویراتی طاقت بن سکتی ہے۔ سعودی عرب اور ترکیہ کے ساتھ اپنے تعلقات کو مضبوط بناتے ہوئے اسلام آباد کو تہران کے ساتھ اپنے تاریخی، جغرافیائی اور تزویراتی تعلقات کو بھی متوازن رکھنا ہوگا، پاکستان کی ایران کے ساتھ طویل سرحد موجود ہے اور دونوں ممالک کے درمیان امن و استحکام نہ صرف دوطرفہ ضرورت بلکہ پورے خطے کے مفاد میں ہے۔ اس لیے مکہ معاہدے کی کامیابی کا ایک اہم پیمانہ یہ بھی ہوگا کہ آیا یہ علاقائی استحکام کا پلیٹ فارم بنتا ہے یا مشرق وسطیٰ اور جنوبی ایشیا میں پہلے سے موجود تقسیم کو مزید گہرا کرنے والا ایک نیا بلاک۔ اگر مستقبل میں ایران، مصر، قطر یا دیگر اہم مسلم ممالک بھی کسی نہ کسی شکل میں اس وسیع تر سکیورٹی فریم ورک سے وابستہ ہوتے ہیں تو صورتحال مزید دلچسپ ہو سکتی ہے۔ اس صورت میں موجودہ تین ملکی معاہدہ ایک وسیع علاقائی سکیورٹی architecture کی شکل اختیار کر سکتا ہے، جس میں مختلف ممالک اپنی اپنی دفاعی، معاشی اور سفارتی صلاحیتوں کے ساتھ کردار ادا کریں۔ لیکن یہاں ایک بنیادی اصول کو نظرانداز نہیں کیا جا سکتا: علاقائی طاقت کا اصل امتحان یہ نہیں کہ اس کے پاس کتنی عسکری قوت ہے، بلکہ یہ ہے کہ وہ اس قوت کو امن میں کس حد تک تبدیل کر سکتی ہے۔ افغانستان بھی اس بدلتے ہوئے منظرنامے سے متاثر ہوگا۔ ایک زیادہ مضبوط اور علاقائی طور پر مؤثر پاکستان کابل کے ساتھ تجارت، رابطہ کاری اور سکیورٹی کے معاملات میں زیادہ وزن رکھ سکتا ہے۔ افغانستان کے لیے بہتر راستہ یہ ہوگا کہ وہ علاقائی کشمکش کا میدان بننے کے بجائے علاقائی تجارت اور رابطہ کاری کا پل بنے۔ پاکستان کے مغربی راستے، خصوصاً گوادر، خلیج کو افغانستان، وسطی ایشیا اور اس سے آگے جنوبی و وسطی ایشیائی منڈیوں سے جوڑنے کی غیر معمولی صلاحیت رکھتے ہیں۔ یہی وہ مقام ہے جہاں دفاع اور معیشت ایک دوسرے سے جڑتے ہیں۔ اگر پاکستان اپنی نئی تزویراتی اہمیت کو معاشی مواقع میں تبدیل کرنے میں کامیاب ہو جاتا ہے تو مکہ معاہدہ ملک کے لیے بہت بڑے معاشی دروازے کا پیش خیمہ بن سکتا ہے۔ سعودی عرب، ترکیہ اور پاکستان کے درمیان بڑھتی ہوئی سکیورٹی شراکت داری مشرق وسطیٰ کے طاقت کے توازن میں ایک نیا عنصر شامل کرتی ہے۔ اگر مستقبل میں مزید بڑی مسلم ریاستیں اس فریم ورک سے وابستہ ہوتی ہیں تو خطے کی تزویراتی حرکیات مزید تبدیل ہو سکتی ہیں۔ تاہم اس شراکت داری کی سمت کا انحصار اس بات پر ہوگا کہ اسے محاذ آرائی کے بجائے علاقائی استحکام کے لیے کس حد تک استعمال کیا جاتا ہے۔ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں بھی یہ تعاون پاکستان کے لیے اہم ثابت ہو سکتا ہے۔ انٹیلی جنس شیئرنگ، جدید دفاعی ٹیکنالوجی، تربیت، نگرانی اور مشترکہ صلاحیتوں میں اضافہ دہشت گردی اور انتہا پسندی کے خلاف علاقائی تعاون کو زیادہ مؤثر بنا سکتا ہے۔ لیکن اس تعاون کی کامیابی اسی وقت ممکن ہے جب اس کا مرکز مشترکہ سلامتی ہو، کسی مخصوص ملک یا گروہ کے خلاف محاذ آرائی نہیں۔ اس تمام منظرنامے کا ایک داخلی پہلو بھی ہے جسے نظرانداز نہیں کیا جا سکتا۔ پاکستان کا بڑھتا ہوا علاقائی سیکورٹی کردار تزویراتی فیصلہ سازی میں دفاعی اداروں کے کردار کو مزید مضبوط کر سکتا ہے۔ دفاعی تعاون، ٹیکنالوجی کی منتقلی، تزویراتی سرمایہ کاری اور حساس قومی اثاثوں سے متعلق پالیسیوں میں پیش رفت کے ساتھ ریاستی سیکورٹی اداروں کا اثر و رسوخ بڑھنے کے امکانات موجود ہیں۔ لیکن پاکستان کی پائیدار طاقت کا انحصار صرف مضبوط دفاع پر نہیں۔ مضبوط معیشت، مستحکم سول ادارے، مؤثر سفارت کاری، قانون کی حکمرانی اور قومی اتفاق رائے بھی اتنے ہی ضروری ہیں۔ یہاں اسلام آباد کے سامنے اصل چیلنج واضح ہے: سعودی عرب اور ترکیہ کے ساتھ شراکت داری کو نئی بلندیوں تک پہنچانا، ایران کے ساتھ متوازن تعلقات برقرار رکھنا، بھارت کے ساتھ کشیدگی کو قابو میں رکھنا، افغانستان میں استحکام کی کوشش کرنا اور ساتھ ہی اپنی معاشی بنیاد کو مضبوط بنانا ہے۔ یہ آسان توازن نہیں لیکن تاریخ میں بڑے مواقع ہمیشہ بڑے چیلنجز کے ساتھ آتے ہیں۔ مکہ معاہدہ پاکستان کے لیے صرف دفاعی دستاویز نہیں ہونا چاہیے۔ اسے ایک ایسے وسیع تر وژن کا نقطہ آغاز بننا چاہیے جس میں دفاعی تعاون کے ساتھ تجارت، سرمایہ کاری، ٹیکنالوجی، توانائی، تعلیم، صنعتی پیداوار اور علاقائی رابطہ کاری بھی شامل ہو۔ سعودی عرب اگر سرمایہ فراہم کرتا ہے، ترکیہ ٹیکنالوجی اور صنعتی تجربہ فراہم کرتا ہے اور پاکستان اپنی دفاعی صلاحیت، افرادی قوت، جغرافیائی محل وقوع اور مارکیٹ پیش کرتا ہے تو تینوں ممالک ایک ایسا تعاون تشکیل دے سکتے ہیں جو صرف فوجی طاقت نہیں بلکہ معاشی طاقت بھی پیدا کرے۔ بالآخر پاکستان کے لیے سوال یہ نہیں کہ مکہ معاہدہ اسے کتنا طاقتور بناتا ہے۔ اصل سوال یہ ہے کہ پاکستان اپنی بڑھتی ہوئی تزویراتی اہمیت سے کتنا فائدہ اٹھاتا ہے۔ اگر اسلام آباد اس موقع کو دور اندیش سفارت کاری، مضبوط معیشت، علاقائی رابطہ کاری اور متوازن خارجہ پالیسی کے ساتھ جوڑنے میں کامیاب ہو گیا تو مکہ معاہدہ صرف ایک نئے دفاعی بندوبست کی علامت نہیں رہے گا، بلکہ پاکستان کے ایک زیادہ مؤثر، بااعتماد اور معاشی طور پر مضبوط علاقائی کردار کی بنیاد بن سکتا ہے۔

## تبدیل ہوتی دنیا میں صحافت کا کردار، چیلنجز اور ذمہ داریاں

صحافت کو معاشرے کا آئینہ اور عوام کی آواز کہا جاتا ہے۔ ایک ذمہ دار صحافت نہ صرف لوگوں کو حالات حاضرہ سے باخبر رکھتی ہے بلکہ معاشرے میں شعور، آگہی اور مثبت سوچ پیدا کرنے میں بھی اہم کردار ادا کرتی ہے۔ وقت کے ساتھ دنیا بدلتی رہی اور اس کے ساتھ صحافت کے انداز، ذرائع اور تقاضے بھی تبدیل ہوتے گئے۔ آج ہم ایسے دور میں داخل ہو چکے ہیں جہاں خبر صرف اخبار کے اگلے روز کے شمارے تک محدود نہیں رہی بلکہ چند لمحوں میں دنیا کے ایک کونے سے دوسرے کونے تک پہنچ جاتی ہے۔ ماضی میں صحافت کا بنیادی ذریعہ اخبارات اور رسائل تھے۔ صحافی خبر حاصل کرتا، اس کی تحقیق کرتا، تصدیق کے مراحل سے گزرتا اور پھر اسے اخبار کے ذریعے قارئین تک پہنچایا جاتا۔ بعد ازاں ریڈیو اور ٹیلی وژن نے صحافت کے دائرہ کار کو مزید وسیع کیا۔ اکیسویں صدی میں انٹرنیٹ، اسمارٹ فون اور سوشل میڈیا نے صحافت کو ایک نئے عہد میں داخل کر دیا ہے۔ آج ڈیجیٹل میڈیا، نیوز ویب سائٹس، ای پیپرز، ویڈیو رپورٹس اور سوشل میڈیا پلیٹ فارمز صحافت کے اہم ذرائع بن چکے ہیں۔ دور جدید میں صحافت کی سب سے بڑی تبدیلی رفتار ہے۔ ماضی میں خبر کی اشاعت کے لیے گھنٹوں یا بعض اوقات پورے دن کا انتظار کرنا پڑتا تھا، مگر آج ایک صحافی موبائل فون کے ذریعے موقع سے فوری رپورٹ، تصویر اور ویڈیو دنیا بھر میں پہنچا سکتا ہے۔ اس تبدیلی نے صحافت کو زیادہ تیز، متحرک اور عوام تک قابل رسائی بنا دیا ہے۔ ڈیجیٹل میڈیا نے مقامی صحافت کو بھی نئی طاقت دی ہے۔ کسی چھوٹے شہر، قصبے یا گاؤں کا مسئلہ بھی چند منٹوں میں بڑے پیمانے پر لوگوں کی توجہ حاصل کر سکتا ہے۔ یوں مقامی صحافی عوامی مسائل کو اجاگر کرنے اور متعلقہ اداروں تک آواز پہنچانے میں پہلے سے زیادہ مؤثر کردار ادا کر سکتے ہیں۔ سوشل میڈیا نے ہر شخص کو معلومات شیئر کرنے کا موقع دیا ہے۔ لیکن یہی سہولت صحافت کے لیے ایک بڑا چیلنج بھی بن چکی ہے۔ غیر مصدقہ خبریں، افواہیں، جعلی تصاویر، گمراہ کن ویڈیوز اور من گھڑت معلومات انتہائی تیزی سے پھیل سکتی ہیں۔ جدید صحافت

**اسماعیل**

میں فیک نیوز اور غلط معلومات کی روک تھام ایک بنیادی ذمہ داری بن چکی ہے۔ ایسے ماحول میں صحافی کے لیے ضروری ہے کہ وہ خبر نشر کرنے سے پہلے اس کی مکمل تصدیق کرے۔ صرف سوشل میڈیا پر موجود کسی پوسٹ یا ویڈیو کو خبر سمجھ لینا صحافتی اصولوں کے منافی ہے۔ خبر کی اصل طاقت اس کی رفتار نہیں بلکہ اس کی سچائی اور اعتبار ہے۔

مصنوعی ذہانت بھی صحافت کے میدان میں تیزی سے داخل ہو رہی ہے۔ خبر کی تحقیق، اعداد و شمار کے تجزیے، ترجمے، مواد کی ترتیب اور بعض تکنیکی کاموں میں جدید ٹیکنالوجی صحافیوں کی معاون بن رہی ہے۔ پاکستان میں بھی میڈیا ادارے صحافت کو جدید ڈیجیٹل تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے کے لیے مصنوعی ذہانت اور جدید ٹیکنالوجی کی تربیت پر توجہ دے رہے ہیں۔ تاہم ٹیکنالوجی صحافی کا متبادل نہیں بلکہ ایک معاون ذریعہ ہے۔ خبر کی اہمیت، انسانی احساس، اخلاقی فیصلہ، تحقیق اور عوامی مفاد کو سمجھنے کے لیے انسانی بصیرت آج بھی بنیادی حیثیت رکھتی ہے۔ دور جدید میں صحافت کو سب سے بڑا چیلنج اعتبار کا درپیش ہے۔ جب خبر اور افواہ کے درمیان فرق کرنا مشکل ہو جائے تو ایک ذمہ دار صحافی کی اہمیت کئی گنا بڑھ جاتی ہے۔

صحافی کو چاہیے کہ وہ سنسنی، ذاتی مفاد، سیاسی وابستگی اور غیر ضروری جذباتیت سے بالاتر ہو کر حقائق عوام کے سامنے رکھے۔ صحافت کا مقصد کسی فرد، ادارے یا جماعت کی اندھی حمایت یا مخالفت نہیں بلکہ عوام کو درست معلومات فراہم کرنا ہے۔ اختلاف رائے جمہوری معاشرے کا حسن ہے، مگر اختلاف کو نفرت، الزام تراشی اور کردار کشی میں تبدیل کرنا صحافت نہیں۔ ادھر ڈیجیٹل میڈیا تیزی سے مقبول ہو رہا ہے۔ لیکن اس کا مطلب یہ نہیں کہ پرنٹ میڈیا کی اہمیت مکمل طور پر ختم ہو گئی ہے۔ اخبار آج بھی تحقیق، تجزیے، اداریے، کالم اور تفصیلی رپورٹس کے لیے ایک اہم ذریعہ ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ روایتی میڈیا کے کئی بڑے ادارے خود ڈیجیٹل پلیٹ فارمز پر منتقل ہو چکے ہیں اور یوں پرنٹ اور ڈیجیٹل صحافت ایک دوسرے کے ساتھ چل رہے ہیں۔

آج کے صحافی کے لیے صرف اچھا لکھنا کافی نہیں۔ اسے تحقیق، موبائل جرنلزم، فوٹوگرافی، ویڈیو، سوشل میڈیا، ڈیٹا اور ڈیجیٹل ٹولز سے بھی واقف ہونا چاہیے۔ جدید صحافت اب ایک ملٹی میڈیا پیشہ بن چکی ہے۔ ایک کامیاب صحافت وہ ہے جو صرف بڑے شہروں اور طاقتور شخصیات کی خبریں نہ دکھائے بلکہ عام آدمی کے مسائل کو بھی آواز دے۔ مہنگائی، تعلیم، صحت، صاف پانی، صفائی، روزگار، ٹریفک، سرکاری اداروں کی کارکردگی اور شہری بنیادی سہولیات جیسے مسائل کو اجاگر کرنا بھی صحافت کی بنیادی ذمہ داری ہے۔ خصوصاً علاقائی صحافت معاشرے کی نچلی سطح تک پہنچنے کا بہترین ذریعہ ہے۔ مقامی صحافی اپنے علاقے کے مسائل، محروم طبقات اور عوامی مشکلات کو براہ راست دیکھتا ہے۔ اس لیے اس کی ذمہ داری مزید بڑھ جاتی ہے کہ وہ خبر کو ذاتی مفاد سے بالاتر ہو کر عوامی مفاد میں پیش کرے۔ دور جدید نے صحافت کے ذرائع ضرور تبدیل کیے ہیں۔

## ڈھگوں کی یاد

سوشل میڈیا پر، دنیا بھر میں کچھ لوگ ایسے ہیں جو ہر وقت جانوروں کے وڈیو کلپ اپ لوڈ کرتے رہتے ہیں۔ ہر طرح کے کلپ، خوش کرنے والے بھی، دکھی کرنے والے بھی۔ ایک کلپ گھوڑے کا تھا۔ مالک اور گھوڑا کسی ہال میں تھے۔ زلزلہ آ گیا، چیزیں گرنے لگیں، چھت بھی جھولنے لگی۔ گھوڑے نے مالک کو زمین پر گرایا اور خود اس کے اوپر ڈھال بن گیا کہ جو بھی گرے، پہلے مجھ پر گرے۔ زلزلہ ختم ہوا تو گھوڑا ایک طرف ہو گیا۔ اور بھی کلپ دیکھا، ایک گائے نے دوڑ کر بچی کو ٹریفک حادثے سے بچا لیا۔

جانور، خاص طور سے گھوڑا اور کتا، اپنے مالک سے کتنا پیار کرتے ہیں، اس کے کتنے وفادار ہوتے ہیں، یہاں تک کہ اپنی جان بھی ان پر قربان کر ڈالتے ہیں۔ کل ہی ایک کتے کی خبر آئی۔ ایک ڈاکو نے اس کے مالک کو گردن میں خنجر بس گھونپ ہی دیا تھا کہ کتا کود کر بیچ میں آ گیا۔ ڈاکو کا پورا خنجر اس کے گلے میں اتر گیا۔ کئی دنوں کے علاج کے بعد کتا ٹھیک ہوا۔

جانوروں کو، خاص طور سے گھوڑے، گائے بیل کو انسان سے وفاداری اور عمر بھر کی غلامی کا صلہ کیا ملتا ہے؟۔ گھوڑا جب بوڑھا ہو جائے، دوڑنے اور بوجھ اٹھانے کی سکت سے محروم ہو جائے تو اسے کانجی ہاؤس میں ڈال دیا جاتا ہے جہاں اسے ذبح کر دیا جاتا ہے یا گولی ماری دی جاتی ہے۔ یورپی امریکی ملکوں کے گھوڑے سزائے موت کے بعد ٹکڑے ٹکڑے کر کے ڈبہ بند گوشت کی شکل میں چین جاپان بھیج دیے جاتے ہیں جہاں گھڑ خور حضرات اس کے منتظر رہتے ہیں۔

بہت پرانی بات ہے، اتنی پرانی کہ جسے صدیاں گزر گئیں اور کبھی لگتا ہے کہ نہیں، ابھی کل ہی کی تو بات ہے۔ میں ابھی سکول داخل نہیں ہوا تھا۔ ہم ایک چھوٹے سے شہر مورو کے رہنے والے تھے۔ شہر سے تین میل دور ہماری پھوپھی کا گوٹھ تھا۔ ان کی زمینیں تھیں اور وہ لوگ زمیندارہ کرتے تھے۔ کچھ زمین ہماری بھی اسی گوٹھ میں تھی جو پھوپھی کے سپرد تھی۔ اس کا سارا انتظام وہی کرتیں اور ہمارا حصہ اجناس وغیرہ کی صورت میں ہمارے گھر پہنچا دیتیں۔

پہلی مرتبہ ان کے گوٹھ جانا ہوا، یہ تب کی بات ہے۔ شام کو ہم وہاں پہنچے۔ اگلے روز کھیتوں میں پہلی بار بیلوں کو ہل پر جتے ہوئے دیکھا۔ اس وقت بیل ہی زیادہ تر یہ کام کرتے تھے۔ ٹریکٹر کسی کسی کے پاس تھا، بعد ازاں ٹریکٹر عام ہو گئے۔

بیلوں کی آنکھوں پر کھوپے چڑھے ہوئے تھے۔ پوچھنے پر پتہ چلا کہ بیل ادھر ادھر نہ دیکھیں، اپنے کام سے کام رکھیں یہ اس لئے چڑھاتے ہیں۔ میرا دم گھٹنے لگا۔

**طارق سہیل**

بعد کی زندگی میں یہ زندہ مناظر کئی بار دیکھے۔ ان کے تحریری منظر بہت مرتبہ کتابوں میں پڑھے، تصویری مناظر فلموں میں دیکھے۔ خلاصہ معلومات کا یہ تھا کہ بیل کو صبح سے شام تک، ہفتے کے ساتوں دن، سال کے 52 ہفتے اپنے کام سے کام رکھنا پڑتا ہے۔ اسے کوئی چھٹی نہیں ملتی۔ اس کا مالک بیمار ہو تو چھٹی کرتا ہے لیکن اس کی جگہ اس کا بیٹا یا ملازم آ جاتا ہے، بیل کو چھٹی نہیں ملتی۔ بیمار ہو جائے تو چھری پھیر دی جاتی ہے۔

ساری عمر بیل یہی کام کرتا ہے۔ اور جب وہ یہ کام کرنے کے قابل نہیں رہتا تو اسے کانجی ہاؤس ڈال دیتے ہیں، ذبح ہونے کیلئے۔ بیمار بیل کا گوشت کوئی نہ کھائے، تب بھی اس کی کھال منافع دیتی ہے۔ عمر بھر کی، بنا رخصت محنت اور خدمت کا حتمی عوضانہ اسے سزائے موت کی صورت دیا جاتا ہے۔ پنجابی میں بیل کو ڈھگا کہا جاتا ہے۔ پہلے دن جب بیل کو دیکھا، تب سے اب تک عشرے بیت گئے اور آج میں ان کروڑوں نہیں اربوں ڈھگوں کو یاد کر رہا ہوں جو انسان کی خدمت کی بھینٹ چڑھ گئے، دنیا میں آئے تو آنکھوں پر کھوپا لگا پایا۔ دنیا میں آ کر بھی کچھ نہ دیکھا۔ عمر بھر ڈھگے کی موت مر گئے۔ زندگی دینے والے نے انہیں زندگی دی بھی تو کیا دی۔

گائے اور بھینس عمر بھر دودھ دیتی ہیں، دودھ دینے کے قابل نہ رہیں تو انہیں بھی سزائے موت دے دی جاتی ہے۔ انسانیت کا تقاضا ہے۔ ظاہر ہے، بھوک اور بیماری سے مرنے کیلئے جنگل میں چھوڑنے سے تو رہے اتنی توفیق یا سوچ انسان میں کہاں کہ بوڑھے جانوروں کے لئے اولڈ ایج شیلٹر ہاؤس بنا ڈالے۔

ریس کے ہر گھوڑے کا انجام سزائے موت ہے۔ لنگڑا ہو جائے تو اسی وقت، ریس کورس کے اندر ہی گولی مار دی جاتی ہے۔ ناکارہ ہو جائے یعنی تیز دوڑنے کے قابل نہ رہے اور یہ کیفیت بوڑھا ہونے سے بہت پہلے ہی اس پر آ جاتی ہے تو بڑے بڑے کانجی ہاؤس ہر ملک کے ہر بڑے شہر میں موجود ہیں۔ وہاں گھوڑوں کو ایک دوسرے کے سامنے گولی ماری جاتی ہے۔ جن کی باری ابھی آئی ہے، ان کی آنکھوں سے آنسو رواں رہتے ہیں۔

آنسو بوچڑ خانے میں موجود ہر گائے بھینس کی آنکھوں میں بہتے ہیں۔ اکثر کو بوچڑ خانے لے جاتے وقت ہی، کسی نامعلوم یا چھٹی حس سے پتہ چل جاتا ہے کہ ان کے ساتھ کیا ہونے والا ہے۔ اور باقیوں کو بوچڑ خانے میں، ساتھ کے ہال میں اپنی ہم جنس مخلوق کے ڈکرانے سے پتہ چل جاتا ہے۔ چھری پھرتے وقت جو آواز حلق سے نکلتی ہے، اسے ڈکرانا کہتے ہیں۔

الہامی کتب کہتی ہیں کہ انسان کو ظلم کی فطرت پر پیدا کیا گیا۔ ہر انسان پیدائشی ظالم اور پیدائشی جاہل ہے۔ جاہل سے مراد ان پڑھ نہیں، اس کے بڑے وسیع معنے ہیں۔

عام خیال کے برعکس نیکی فطرت کا حصہ نہیں ہوتی۔ نیکی فطرت کو دبانے کا نام ہے، اسی لئے اسے نفس کشی کہتے ہیں۔ نفس کشی یعنی خود پر جبر کرنے، خود کو اپنی فطرت سے روکنے کا کام ہی نیکی کہلاتا ہے اور اسی لئے اس کا اجر ہے۔ نیکی فطرت میں ہو تو اجر کاہے کا۔

چنانچہ آدم و حوا جب شمالی یمن میں قائم جنت سے نکالے گئے اور وہ عربستان میں داخل ہوئے تو ظلم کا سلسلہ تبھی سے شروع ہو گیا۔

شروعات قابیل نے کی۔ تبلیغ سے لوگ نیک بنتے ہیں لیکن زیادہ لوگ زیادہ عرصہ نیکی پر قرار نہیں رکھ پاتے۔ فطرت سے جنگ بالعموم بشریت کے بس سے باہر ہوا کرتی ہے۔ پھر بھی نیک لوگ اقلیت کی شکل میں، دنیا میں ہر جگہ موجود ہیں، زیادہ تر کمزور اور بے بس۔ انہوں نے اپنی فطرت کیسے دبا لی؟ شاید ان کا فطرت والا ڈی این اے کمزور ہوگا۔

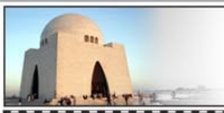

## شہر قائد

اساتذہ، والدین، اور طلباء نے حکومت دہلی اسکول کی بندش کیخلاف کراچی میں احتجاج کیا

### نیو کراچی گودھرا میں بلدیاتی اسکول کی نئی عمارت کا افتتاح

**جدید سہولیات سے آراستہ کلاس رومز، اعلیٰ معیار کا فرنیچر اور دیگر بنیادی سہولیات مہیا کی گئی ہیں**

کراچی (اسٹاف رپورٹر) نیو کراچی ٹاؤن کے سیکٹر G-11 میں نو تعمیر شدہ گورنمنٹ گرامر شیخ سعدی اسکول میں داخلوں کا باقاعدہ آغاز کر دیا گیا۔ وائس چیئرمین نیو کراچی ٹاؤن شعیب بن ظہیر نے بچوں سے داخلہ فارم وصول کر کے داخلہ مہم کا افتتاح کیا۔ افتتاحی تقریب میں یوسی 10 کے چیئرمین فیصل قادری، یوسی وائس چیئرمین اویس قادری، ڈائریکٹر ایجوکیشن نیو کراچی ٹاؤن سید مزمل، ڈپٹی ڈائریکٹر ایجوکیشن محمد زاہد، تعلیمی اسٹینڈنگ کمیٹی کے ممبران، ڈائریکٹر انکروچمنٹ عبدالرحمٰن، اساتذہ اور والدین کی بڑی تعداد موجود تھی۔ واضح رہے کہ گورنمنٹ گرامر شیخ سعدی اسکول کو جدید تعلیمی تقاضوں کے مطابق تعمیر کیا گیا ہے، جہاں طلبہ کو بہتر اور معیاری تعلیمی ماحول فراہم کرنے کے لیے جدید سہولیات سے آراستہ کلاس رومز، اعلیٰ معیار کا فرنیچر اور دیگر بنیادی سہولیات مہیا کی گئی ہیں۔ اسکول میں تربیت یافتہ اور تجربہ کار اساتذہ کی خدمات بھی حاصل کی گئی ہیں تاکہ بچوں کو معیاری تعلیم کے ساتھ ساتھ ان کی ذہنی اور تخلیقی صلاحیتوں کو بھی نکھارا جا سکے۔ اسکول میں ون، ٹو، تھری اور کے جی کلاسز میں داخلوں کا آغاز کیا گیا ہے۔ اس موقع پر والدین اور اہل علاقہ کی جانب سے اسکول کے قیام اور داخلوں کے آغاز کو خوش آئند قرار دیا گیا۔ اس موقع پر وائس چیئرمین نیو کراچی ٹاؤن شعیب بن ظہیر نے والدین اور اساتذہ سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ گورنمنٹ گرامر شیخ سعدی اسکول کا قیام نیو کراچی ٹاؤن میں سرکاری سطح پر معیاری تعلیم کے فروغ کی جانب ایک اہم قدم ہے۔ ہمارا مقصد صرف بچوں کو اسکول کی سہولت فراہم کرنا نہیں بلکہ انہیں ایسا تعلیمی ماحول دینا ہے جہاں وہ اپنی صلاحیتوں کو بھرپور انداز میں اجاگر کر سکیں۔ انہوں نے کہا کہ نیو کراچی ٹاؤن کے بچوں میں بے پناہ تعلیمی صلاحیتیں موجود ہیں، ضرورت صرف انہیں بہتر مواقع اور مناسب رہنمائی فراہم کرنے کی ہے۔ شیخ سعدی اسکول میں جدید تعلیمی سہولیات اور تجربہ کار اساتذہ کی موجودگی سے علاقے کے بچوں کی تعلیمی کارکردگی، ذہنی استعداد اور تخلیقی صلاحیتوں میں نمایاں بہتری آئے گی۔

### مرتضیٰ وہاب نے مصطفیٰ کمال کے بیانات کو غیر سنجیدہ قرار دے دیا

**صوبوں کا فیصلہ جلسوں میں نہیں، اسمبلی میں ہوگا، کراچی کی ترقی کا سفر جاری رکھیں گے، میئر کراچی**

کراچی (اسٹاف رپورٹر) میئر کراچی اور پاکستان پیپلز پارٹی کے رہنما مرتضیٰ وہاب نے متحدہ قومی موومنٹ پاکستان کے رہنما اور وفاقی وزیر صحت مصطفیٰ کمال کے بیانات کو غیر سنجیدہ قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ وہ مصطفیٰ کمال کی باتیں ایک کان سے سنتے اور دوسرے کان سے نکال دیتے ہیں۔ میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے مرتضیٰ وہاب نے کہا کہ پاکستان پیپلز پارٹی نے شہر کے ہر علاقے میں ترقیاتی کاموں کا آغاز کیا ہے اور کراچی کی ترقی کا سفر جاری رکھنے کا وعدہ کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ شہر میں جاری ترقیاتی منصوبوں کو مزید آگے بڑھایا جائے گا۔ صوبوں سے متعلق مطالبات کے حوالے سے میئر کراچی نے کہا کہ صوبوں کے بارے میں فیصلے جلسوں میں نہیں بلکہ اسمبلی میں ہوں گے۔ اورنگی یا بہادر آباد کے جلسے میں صوبوں سے متعلق کوئی فیصلہ نہیں ہوگا، اس معاملے کا فیصلہ آئینی طریقہ کار کے تحت اسمبلی کرے گی۔ مصطفیٰ کمال کی جانب سے میئر کراچی کو بااختیار بنانے کے مطالبے پر مرتضیٰ وہاب نے سوال اٹھاتے ہوئے کہا کہ اگر وہ میئر کو بااختیار بنانا چاہتے ہیں تو پھر گریڈ 22 کے افسران کے ذریعے کراچی میں کام کیوں کرواتے ہیں؟ انہوں نے کہا کہ اگر مصطفیٰ کمال کو آج میئر بنا دیا جائے تو وہ اختیارات دینے کا مطالبہ کریں گے، جبکہ جب وہ میئر نہیں ہوتے تو یہ کہتے ہیں کہ تمام اختیارات اسلام آباد کو دے دیے جائیں۔ مرتضیٰ وہاب نے کہا کہ کراچی کے مسائل کا حل سیاسی نعروں کے بجائے عملی اقدامات اور مؤثر بلدیاتی نظام کے ذریعے ممکن ہے، شہر کی بہتری کے لیے ترقیاتی کام جاری رکھے جائیں گے۔ دریں اثنا بلاول بھٹو زرداری کی شادی سے متعلق گردش کرنے والی خبروں پر سوال کے جواب میں مرتضیٰ وہاب نے کہا کہ ان کی بلاول بھٹو زرداری سے بات ہوئی ہے، ان کی نہ شادی ہوئی ہے اور نہ منگنی ہوئی ہے، جبکہ شادی کے حوالے سے بھی فی الحال کوئی بات طے نہیں ہوئی۔

### گوگل کے دفتر کا افتتاح خوش آئند ہے، منہاج گلفام

کراچی (اسٹاف رپورٹر) صدر کراچی موبائل اینڈ الیکٹرانکس ڈیلرز ایسوسی ایشن (KMEDA) و تاجر رہنما محمد منہاج گلفام نے پاکستان میں معروف عالمی ٹیکنالوجی کمپنی گوگل کے پہلے دفتر کے افتتاح کو ملک کے لیے ایک انتہائی خوش آئند اور اہم پیش رفت قرار دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان میں گوگل کے دفتر کا قیام اس بات کا واضح ثبوت ہے کہ عالمی ٹیکنالوجی کمپنیاں پاکستان کی ڈیجیٹل معیشت، نوجوانوں اور مستقبل کی صلاحیتوں پر اعتماد کر رہی ہیں۔ وزیراعظم شہباز شریف کی جانب سے گوگل کے نائب صدر ولسن وائٹ سے ملاقات اور دفتر کا باضابطہ افتتاح بھی ڈیجیٹل پاکستان کی جانب ایک اہم قدم ہے۔ محمد منہاج گلفام نے طلبہ کے لیے مفت Gemini سبسکرپشنز کے اعلان کو بھی سراہتے ہوئے کہا کہ مصنوعی ذہانت اور جدید ٹیکنالوجی تک نوجوانوں کی رسائی پاکستان کے تعلیمی، کاروباری اور معاشی مستقبل کو مزید مضبوط کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ تاجر برادری اور ٹیکنالوجی کا فروغ ایک دوسرے سے جڑے ہوئے ہیں۔ پاکستان میں عالمی ٹیکنالوجی کمپنیوں کی سرمایہ کاری سے روزگار، ڈیجیٹل کاروبار، ای کامرس اور نوجوانوں کے لیے نئے مواقع پیدا ہوں گے۔ صدر KMEDA محمد منہاج گلفام نے امید ظاہر کی کہ گوگل کے بعد دیگر عالمی ٹیکنالوجی کمپنیاں بھی پاکستان میں اپنے دفاتر اور سرمایہ کاری کا دائرہ وسیع کریں گی۔

### کراچی معیشت میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتا ہے، سردار عبدالرحیم

کراچی (اسٹاف رپورٹر) پاکستان مسلم لیگ فنکشنل سندھ کے سیکریٹری جنرل سردار عبدالرحیم نے کہا ہے کہ کراچی ملک کی معیشت میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتا ہے، لیکن اس کے باوجود شہر کے عوام بنیادی سہولیات سے محروم ہیں۔ زرداری لیگ کی حکومت کراچی کے دیرینہ مسائل حل کرنے میں کوئی دلچسپی نہیں رکھتی۔ شہر میں امن و امان، بھتہ خوری، ٹریفک، پانی، بجلی، صفائی، ٹوٹی پھوٹی سڑکوں، سیوریج، کچرے، پبلک ٹرانسپورٹ، بے روزگاری اور مہنگائی کے مسائل نے شہریوں کی زندگی اجیرن بنا دی ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے پاکستان مسلم لیگ فنکشنل ضلع کورنگی کے زیر اہتمام منعقدہ ورکرز کنونشن سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ سردار عبدالرحیم نے کہا کہ پاکستان مسلم لیگ فنکشنل کی سیاست کا مقصد عوام کی خدمت اور سندھ کے حقوق کا تحفظ ہے۔ ہماری جماعت میں بھتہ خوری، کرپشن، عوام دشمن سرگرمیوں اور کسی بھی غیر قانونی سرگرمی میں ملوث افراد کے لیے کوئی گنجائش نہیں۔

ضلع انتظامیہ کی جانب سے نارتھ ناظم آباد، کراچی میں تجاوزات کے خلاف آپریشن کیا گیا

## سندھ بھر سے

### میرپورخاص: غیر رسمی تعلیم کے 20 سہولت کاروں کی تین روزہ تربیتی ورکشاپ اختتام پذیر

**تدریسی نصاب، مؤثر تدریسی حکمتِ عملیوں اور ان کی ذمہ داریوں کے حوالے سے جامع تربیت فراہم کی گئی**

**غیر رسمی تعلیم کے ذریعے اسکول سے باہر بچوں کو تعلیمی دھارے میں شامل کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے، ڈاکٹر چمن منشا**

میرپورخاص (بیورو رپورٹ) سماجی بھلائی کی تنظیم ہوپ اینڈ ٹرانسفارمیشن اگینسٹ پاورٹی کے زیر اہتمام اور محکمہ خواندگی و غیر رسمی تعلیم سندھ کے تعاون سے آرٹس فاؤنڈیشن دفتر میرپورخاص میں منعقدہ غیر رسمی تعلیم کے سہولت کاروں کی تین روزہ خصوصی تربیتی ورکشاپ اختتام پذیر ہو گئی۔ ورکشاپ میں ضلع میرپورخاص کے غیر رسمی تعلیمی مراکز سے وابستہ 20 سہولت کاروں کو تدریسی نصاب، مؤثر تدریسی حکمتِ عملیوں اور ان کی ذمہ داریوں کے حوالے سے جامع تربیت فراہم کی گئی۔ تین روزہ تربیتی پروگرام کے دوران سہولت کاروں کو پہلے مرحلے کے نصاب کے اعادے کے ساتھ دوسرے مرحلے کے انگریزی، سندھی اور ریاضی کے بنیادی تصورات، قواعدِ زبان، روزمرہ زندگی میں ریاضی کی اہمیت، تدریسی پیکیشن اور سبق کی منصوبہ بندی کے جدید طریقوں سے آگاہ کیا گیا۔ جبکہ عملی مشقوں کے ذریعے ان کی تدریسی صلاحیتوں کو بھی بہتر بنایا گیا۔ انگریزی زبان کی تدریسی نشست میں سہولت کاروں کو قواعدِ زبان، الفاظ، درست تلفظ، جملہ سازی، بولنے، پڑھنے اور لکھنے کی مہارتوں کے حوالے سے تربیت دی گئی۔ تاکہ وہ بچوں کو آسان، دلچسپ اور مؤثر انداز میں تعلیم دے سکیں۔ اس موقع پر تعلیمی کھیلوں، اجتماعی سرگرمیوں اور باہمی مشقوں کے ذریعے بچوں کی تعلیمی صلاحیتیں اجاگر کرنے کے مختلف طریقوں پر بھی عملی تربیت فراہم کی گئی۔ ورکشاپ کے آخری روز اختتامی تقریب منعقد ہوئی۔ جس میں سماجی تنظیم ہوپ اینڈ ٹرانسفارمیشن اگینسٹ پاورٹی کی صدر میڈم شہناز حزب اللہ اور ضلع میرپورخاص کی ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر برائے غیر رسمی تعلیم ڈاکٹر چمن منشا نے خصوصی شرکت کی۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے ڈاکٹر چمن منشا نے سندھ، بالخصوص ضلع میرپورخاص میں اسکول نہ جانے والے بچوں کی صورتحال پر تفصیلی روشنی ڈالی۔ انہوں نے کہا کہ ایک اچھا سہولت کار بچوں کی ضروریات، صلاحیتوں اور تعلیمی استعداد کو سمجھتے ہوئے دوستانہ اور معاون ماحول میں تعلیم فراہم کرتا ہے۔

### حیسکو کی بجلی چوروں اور نادہندگان کیخلاف کارروائیاں

حیدرآباد (بیورو رپورٹ) حیسکو ترجمان کے مطابق چیف ایگزیکٹو آفیسر فیض اللہ ڈاہری کی ہدایت پر بجلی چوروں اور نادہندگان کے خلاف بلاتفریق کارروائیاں جاری ہیں، بجلی چوری کا مکمل خاتمہ کرنے اور نادہندگان سے 100% واجبات کی وصولی کرنا ہے، حیسکو انتظامیہ کا ڈی ایس یو (ڈسکو سپورٹنگ یونٹ) کی مدد سے بجلی چوروں اور نادہندگان کے خلاف ریجن بھر کی مختلف سب ڈویژن ہالی روڈ، علامہ اقبال، ٹنڈو الہ یار 1-، شھباز، ٹنڈو محمد خان 2-، مٹھی، نواب شاہ 2-، آپریشن کھپرو، ڈگری، جھڈو اور عمرکوٹ کے سب ڈویژن میں کارروائیاں کی گئیں۔

ڈسٹرکٹ بار ایسوسی ایشن کے اراکین نے لاڑکانہ کے جناح باغ میں سندھ میں نئے صوبوں کے خلاف احتجاج کیا

### یوسی چیئرمین حاجی محمد علی راجپوت کا مختلف علاقوں کا ہنگامی دورہ

میرپورخاص (بیورو رپورٹ) یو سی چیئرمین حاجی محمد علی راجپوت کا مختلف علاقوں کا ہنگامی دورہ، نکاسی آب کا عملہ الرٹ، بارش کا جمع پانی بروقت نکال دیا گیا، شہریوں کو ریلیف تفصیلات کے مطابق برسات کے دوران یوسی چیئرمین حاجی محمد علی نے یونین کونسل 8 کے مختلف علاقوں کا ہنگامی دورہ کر کے نکاسی آب اور صفائی ستھرائی کے انتظامات کا جائزہ لیا۔ انہوں نے متعلقہ عملے کو ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کیلئے بروقت تیار رہنے اور نکاسی آب کے کاموں میں کسی قسم کی غفلت نہ برتنے کی ہدایت کی۔ حاجی محمد علی کی ہدایات پر نکاسی آب کے عملے کی چھٹیاں منسوخ کر کے انہیں الرٹ رہنے کا حکم دیا گیا۔

ڈپٹی کمشنر لاڑکانہ، طارق منظور چانڈیو، لاڑکانہ میں آئندہ پولیو مہم کے حوالے سے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

### کشمیر اسمبلی انتخابات: میرپورخاص میں پیپلز پارٹی اور مسلم لیگ (ن) کے امیدوار کامیاب

میرپورخاص (بیورو رپورٹ) آزاد جموں و کشمیر قانون ساز اسمبلی کے انتخابات کے سلسلے میں ضلع میرپورخاص کے گورنمنٹ کمپری ہینسو ہائر سیکنڈری اسکول میں قائم مرد و خواتین کے مشترکہ پولنگ اسٹیشن پر کشمیر سے تعلق رکھنے والے رجسٹرڈ مرد و خواتین ووٹروں نے اپنا حق رائے دہی استعمال کیا۔ پولنگ کا عمل ڈسٹرکٹ الیکشن کمشنر و ریٹرننگ آفیسر خالد خان لونڈ کی نگرانی میں پرامن ماحول میں مکمل ہوا۔ اس موقع پر پولیس کی جانب سے سخت سکیورٹی انتظامات کیے گئے تھے۔ دونشستوں پر ہونے والے مقابلوں میں پاکستان پیپلز پارٹی اور پاکستان مسلم لیگ (ن) کے امیدواروں کے درمیان کانٹے دار مقابلہ دیکھنے میں آیا۔ حلقہ ایل اے 34- کشمیر ویلی میں پاکستان پیپلز پارٹی کے امیدوار عامر عبدالغفار نے 55 ووٹ حاصل کر کے کامیابی حاصل کی، جبکہ ان کے مدمقابل پاکستان مسلم لیگ (ن) کے امیدوار وارث نعیم خان صرف 3 ووٹ حاصل کر سکے۔ اسی طرح ایل اے 40- جموں کی نشست پر پاکستان مسلم لیگ (ن) کے امیدوار ناصر حسین ڈار نے 21 ووٹ حاصل کر کے کامیابی اپنے نام کی، جبکہ پاکستان پیپلز پارٹی کے امیدوار چوہدری عبدالقدیر چوہان نے 19 ووٹ حاصل کیے۔ حلقہ ایل اے 34- کشمیر ویلی میں مجموعی طور پر 60 ووٹ کاسٹ ہوئے، جن میں 26 خواتین اور 34 مرد ووٹر شامل تھے۔ جبکہ ایل اے 40- جموں میں 40 ووٹ ڈالے گئے، جن میں 18 خواتین اور 22 مرد ووٹرز نے حق رائے دہی استعمال کیا۔

### سرسبز جناح پارک ویرانی کی تصویر بن گیا

میرپورخاص (بیورو رپورٹ) سرسبز جناح پارک ویرانی کی تصویر بن گیا؟ سابق کونسلر عاشق علی بیلگر راجپوت نے مبینہ غفلت اور کرپشن پر سنگین سوالات کھڑے کر دیے۔ میرپورخاص جناح پارک (نظیر حسین پارک) جسے بانی پاکستان قائداعظم محمد علی جناح کے نام سے منسوب کرنے کے بعد جناح پارک کہا جاتا ہے، اس وقت انتہائی خستہ حالی کا شکار دکھائی دیتا ہے۔ پارک کی موجودہ صورتحال پر سابق کونسلر عاشق علی بیلگر راجپوت نے میڈیا سے خصوصی گفتگو کرتے ہوئے دعویٰ کیا کہ جو پارک کبھی سرسبز، شاداب اور شہریوں کی تفریح کا بہترین مرکز تھا، وہ آج مبینہ غفلت اور کرپشن کی نذر ہو چکا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ اگر بروقت توجہ نہیں دی گئی تو یہ تاریخی عوامی مقام مکمل طور پر اپنی شناخت کھو بیٹھے گا۔

### جیکب آباد: ریڑھی بانوں کو دوبارہ کاروبار کی اجازت مل گئی

جیکب آباد (پاکستان بلیٹن) جیکب آباد میں چند روز قبل ضلعی انتظامیہ کی جانب سے ٹاور روڈ پر تجاوزات کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے تمام ریڑھیوں کو ہٹا دیا گیا تھا، جس کے بعد ریڑھی مزدور یونین کے صدر شاہنواز مجھو، کونسلر طاہر پیرزادہ اور کونسلر محمد عثمان پٹھان پر مشتمل وفد نے حلقے کے مقتدر رہنما ایم این اے میر اعجاز حسین جکھرانی اور میونسپل کمیٹی جیکب آباد کے چیئرمین میر غلام عباس خان جکھرانی سے اہم مذاکرات کیے۔ مذاکرات کے دوران وفد نے ریڑھی بانوں کو درپیش معاشی مشکلات اور بیروزگاری سے متعلق تفصیلی طور پر آگاہ کیا۔ اس موقع پر پاکستان پیپلز پارٹی کے سینئر رہنما اور رکن قومی اسمبلی میر اعجاز حسین جکھرانی نے اپنے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان پیپلز پارٹی نے ہمیشہ غریب عوام کے حقوق اور ان کے روزگار کی بات کی ہے اور پارٹی قیادت کبھی بھی غریبوں کو بیروزگار کرنے کے حق میں نہیں ہے۔

### کاشف سعید شیخ کی اپیل پر احتجاجی مظاہرے کیے گئے

میرپورخاص (بیورو چیف) امیر جماعت اسلامی صوبہ سندھ کاشف سعید شیخ کی اپیل پر میرپورخاص میں ظالمانہ بجلی ٹیکسز، لوڈ شیڈنگ اور پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں عالمی ردوبدل کے مطابق قیمتیں کم نہ کرنے کے خلاف بھرپور احتجاجی مظاہرے۔ احتجاجی مظاہروں سے جماعت اسلامی کے مقامی ذمہ داران اور یوسی عہدے داران کا خطاب۔ امیر جماعت اسلامی میرپورخاص شکیل احمد فہیم نے اہلیان میرپورخاص سے اپیل کی۔

**بقیہ نمبر 1**

گیا ہے۔انہوں نے کہا کہ پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں مسلسل اضافے کے باعث گڈز ٹرانسپورٹ کے کرایوں میں اضافہ ناگزیر ہوگیا ہے۔ گڈز ٹرانسپورٹ کے کرایوں میں اضافے سے اشیائے ضروریہ کی قیمتوں میں مزید اضافے کا خدشہ ظاہر کیا جارہا ہے۔

**بقیہ نمبر 2**

سکے۔رکن صوبائی اسمبلی احمد کنڈی اور سیکریٹری اسمبلی سید وقار شاہ نے اعزاز وصول کیا۔مختلف طبقات کے لیے پارلیمانی کاکسز پانی، صفائی، وحفظان صحت سے متعلق اقدامات اعزاز کی بنیاد بنے۔اپنے بیان میں احمد کنڈی کا کہنا تھا کہ ہماری اسمبلی کو عالمی سطح پر اعزاز ملنا صوبائی پارلیمان کی بین الاقوامی شناخت کا اعتراف ہے۔

**بقیہ نمبر 3**

ہم آہنگی کے فروغ پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ملاقات میں جرمن وفد کے ارکان اور جرمن سفارتخانے و قونصل خانے کے حکام جبکہ سندھ حکومت کی جانب سے وزیر داخلہ ضیاالحسن لنجار، اقلیتی امور کے معاون خصوصی ڈاکٹر شام سندر اڈوانی، انسانی حقوق کے معاون خصوصی راجویر سنگھ سوڈھا، ڈپٹی اسپیکر سندھ اسمبلی انتھونی نوید اور دیگر حکام شریک ہوئے۔وزیراعلیٰ سندھ نے کہا کہ سندھ صدیوں سے مذہبی رواداری، پرامن بقائے باہمی اور بین المذاہب ہم آہنگی کی سرزمین ہے۔صوبے کے سیاسی و معاشرتی نظام میں اقلیتی برادریوں کی نمائندگی موجود ہے اور مختلف مذاہب سے تعلق رکھنے والے افراد مل کرعوام کی خدمت کررہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ سندھ حکومت تمام شہریوں کے آئینی حقوق کے تحفظ اور مساوی شہریت پر یقین رکھتی ہے، مذہب، ذات، رنگ یا پس منظر سے قطع نظر ہر شہری قانون کی نظر میں برابر ہے۔اقلیتی برادریاں سندھ کی تاریخ، شناخت، ترقی اور مستقبل کا اہم حصہ ہیں۔

**بقیہ نمبر 4**

روپے اور دس گرام سونے کی قیمت 3لاکھ 94 ہزار 663روپے کی سطح پر پہنچ گئی۔

**بقیہ نمبر 5**

کریں، بڑے صوبے کی وزیراعلیٰ کا بڑا دل ہونا چاہیے۔فیصل کریم کنڈی نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ عوام مہنگائی سے پس رہے ہیں، حکومت سنجیدگی کا مظاہرہ کرے۔انہوں نے کہا کہ مریم نواز نے ہمارے صوبے سے متعلق جو بیان دیا اس سے متفق نہیں، یہ صوبہ آپ کو تیل اور گیس دیتا ہے، پانی کا حصہ آپ استعمال کررہے ہیں، اس سب کے بعد بھی آپ کہتے ہیں کہ ہمیں خیبر پختون خوا سے خطرہ ہے۔گورنر خیبر پختون خوا نے کہا کہ ہم دہشت گردی کے خلاف جنگ لڑ رہے ہیں، ہمارے نوجوانوں کی قربانیاں کہاں جائیں گی؟ مریم نواز صوبائیت کو ہوا نہ دیں بلکہ وفاق کو مضبوط کریں۔فیصل کریم کنڈی نے کہا کہ میرے کسی سے مذاکرات نہیں ہورہے، جن کے ہو رہے ہیں ان کا مجھے نہیں پتہ، اگر پارلیمنٹ اور اسمبلی چاہے کہ نئے صوبے بننے چاہئیں تو بن جائیں، ریفرنڈم اس وقت ہوتا ہے جب اسمبلیاں نہیں ہوتیں، جمہوری دور میں ایسا نہیں ہوتا۔انہوں نے کہا کہ جماعت اسلامی نے پرامن احتجاج کیا، ہم ان کے ساتھ ہیں، جماعت اسلامی بلاول بھٹو سے مذاکرات کرے گی۔

**بقیہ نمبر 6**

ہوئے کہا کہ 52 سال قبل قومی اسمبلی نے متفقہ طور پر خود کو احمدی اور لاہوری قرار دینے والوں کو غیر مسلم قرار دیا، قومی اسمبلی نے پاکستان کی نظریاتی سرحدوں کی حفاظت کی۔مولانا فضل الرحمان نے کہا کہ عالمی قوتوں اور پاکستان کی مقتدرہ کو بتانا چاہتا ہوں آپ جو سبق ہمیں پڑھانا چاہتے ہیں ہمیں قبول نہیں، ہم آپ کے خودساختہ ایجنڈے اور مقاصد کو خوب جانتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ پاکستان کو کئی مسائل کا سامنا ہے، ہمیں اپنی سرحدوں اور نظریات کا تحفظ کرنا ہے، ہمارے یہاں عنوان کچھ اور ہوتا ہے اور ایجنڈا کچھ ہوتا ہے۔مولانا فضل الرحمان نے کہا کہ عالمی جنگوں میں ہزاروں افراد کو قتل کیا، امریکا افغانستان میں جنگ ہار گیا، سینکڑوں فلسطینی شہید کیے گئے، اسرائیل ناجائز ریاست ہے، امریکا نے ایران پر حملہ کیا، یمن سے سعودی عرب پر حملہ ہوا۔ان کا کہنا تھا کہ سعودی حکومت کو پیغام دیتا ہوں کہ حرمین کے تحفظ کے لیے ہر پاکستانی آپ کے ساتھ ہے، حکمران امریکا اور یورپ کی نوکری کریں یا اپنے ملک کی، ایک نوکری کریں۔اس کے علاوہ مولانا فضل الرحمان نے کہا کہ ہمارے کچھ دوست مہنگائی کے خلاف دھرنے دیتے ہیں، حکومت سے مذاکرات کرتے ہیں مہنگائی اور بڑھ جاتی ہے، عوام ہاتھ جوڑ کر کہتے ہیں کہ آپ یہ دھرنے بند کردیں۔

**بقیہ نمبر 7**

دوران اموات کی شرح میں نمایاں کمی ریکارڈ ہوئی ہے، ایک لاکھ کیسز میں زچگی کے دوران اموات 314 سے کم ہو کر 224 ہوگئی ہیں، سندھ میں صحت کے لیے مختص بجٹ میں مسلسل اضافہ بہتر اقدام ہے، صنفی تشدد کے واقعات میں خواتین کے تحفظ کیلئے موثر اقدامات کی ضرورت ہے۔اس کے علاوہ سندھ میں خواتین ووٹرز کی رجسٹریشن ایک کروڑ 20لاکھ سے تجاوز کرگئی ہے، صوبے میں خواتین کی ملازمتوں کی تعداد 24لاکھ 80ہزار سے بڑھ کر 33 لاکھ 20ہزار ہوگئی، سندھ میں خواتین کی افرادی قوت میں شرکت 43.8فیصد سے بڑھ کر 46.2 فیصد ہوگئی جب کہ خواتین کی معاشی شرکت میں بہتری کے باوجود رکاوٹیں برقرار ہیں۔رپورٹ کے مطابق سندھ میں خواتین کے لیے باعزت روزگار تک رسائی بہتر بنانے کی ضرورت ہے، ڈیجیٹل سہولیات تک محدود رسائی خواتین کی معاشی شرکت میں رکاوٹ ہے۔ترجمان نے بتایا کہ وزیراعلیٰ سندھ نے خواتین کو مالی شمولیت، ہنر اور کاروباری مواقع کی فراہمی پر زور دیتے ہوئے محکموں کو جینڈر رپورٹ کی روشنی میں پالیسیاں بنانے کا حکم دیا اور کہا کہ صوبائی محکمے صنفی بنیاد پر الگ اعداد وشمار کا نظام مضبوط بنائیں۔

**بقیہ نمبر 8**

عالمی قیمتوں کے اثرات سے بچانے کے لئے وزیر اعظم نے خصوصی پیکیج کا اعلان کردیا۔ وفاقی وزیر پارلیمانی امور ڈاکٹر طارق فضل چوہدری نے پی آئی ڈی میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہا کہ موٹر سائیکل، رکشہ، چنگ چی اور 800 سی سی گاڑیوں کو 20اور 30لیٹر پیٹرول پر100 روپے لیٹر ریلیف دیا جارہا ہے، رجسٹریشن میں رکاوٹیں دور کی جاچکی ہیں، ایک ایس ایم ایس پر آپ کو ریلیف مل جاتا ہے ،اب ایس ایم ایس بھی مفت کردیا گیا ہے۔وفاقی وزیر پارلیمانی امور ڈاکٹر طارق فضل چوہدری نے کہا کہ جن لوگوں کو مشکلات ہیں ان کا ازالہ کیا جارہا ہے میں نے پیٹرول پمپس کا دورہ کیا ہے، پیٹرول پمپس پر دورے کے دوران نوجوانوں کو خوش دیکھا، جن لوگوں کو ایشوز آرہے ہیں ان کو بھی حل کیا جارہا ہے، پیٹرول پمپس والوں کو خدشہ تھا کہ ریلیف کے پیسے کب ملیں گے، پیٹرول پمپس والوں کو بھی پیسہ ملنا شروع ہوگئے ہیں۔ اسلام آباد کے 865 پیٹرول پمپس پر 1 کروڑ سے زائد ریلیف رقم دی جاچکی ہے، اگر کوئی رکاوٹ آئے گی تو دور کی جائے گا، یہ ٹارگٹڈ سبسڈی ہے اگر فلیٹ سبسڈی دیں گے تو امرا بھی لے جائیں گے۔

**بقیہ نمبر 9**

ے خفیہ اطلاع پر لانڈھی کے علاقے میں کارروائی کرتے ہوئے منشیات کی ترسیل کا بڑا نیٹ ورک بے نقاب کرتے ہوئے منشیات کی اسمگلنگ اور ملک میں ترسیل میں ملوث گروہ کے 2اہم رکن دیور ذیشان اور اسکی بھابھی حرا کو گرفتار کرکے ان کے قبضے سے 19 کلو اعلیٰ کوالٹی کی آئس برآمد کرلی جس کی مالیت 25 کروڑ روپے ہے۔انہوں نے بتایا کہ نیٹ ورک کی مرکزی ملزمہ مہوش لاہور میں جبکہ گرفتار ملزمہ کا شوہر پرویز کراچی میں مفرور ہے، یہ اتنا بڑا نیٹ ورک ہے جس کو پکی کیس تو بھی کہا جاسکتا ہے، یہ کیس فیملی ریکٹ ہے، جس میں حرا کا بیٹا بھی شامل ہے۔ملزمان نے کوبرا 728 کے نام سے آئس کا برانڈ بنا رکھا تھا جبکہ منشیات افغانستان سے اسمگل کی جاتی تھی۔ ڈی آئی جی ایسٹ نے بتایا کہ کراچی پولیس کو منشیات نیٹ ورک کے خلاف بڑی کامیابی ملی ہے، یہ اس بات کا ثبوت ہے کہ پولیس منشیات فروش گروہوں کے خلاف عملی اقدامات کررہی ہے۔انہوں نے بتایا کہ لانڈھی سے آپریٹ ہونے والا نیٹ ورک بین الاصوبائی گروہ سے منسلک ہے، پولیس نے نیٹ ورک کے 2اہم ترین ارکان کو گرفتار کرکے نیٹ ورک توڑ دیا۔ڈاکٹر فرخ علی نے بتایا کہ ملزم پرویز لانڈھی میں ٹائر پنکچر کی دکان سے منشیات کا ریکٹ چلاتا تھا، بظاہر معمولی دکان تھی مگر یہاں سے کروڑوں کا دھندا کیا جاتا تھا، ملزم نے کئی مکان بھی کرائے بھی لے رکھے تھے۔ ڈی آئی جی کے مطابق مہوش لاہور میں جبکہ گرفتار ملزمہ کا شوہر پرویز کراچی نیٹ ورک کا سربراہ تھا۔ منشیات کے اس نیٹ ورک میں گرفتار ملزمہ حرا کا بیٹا حسنان بھی شامل ہے۔یہ ایک طرح سے منشیات کا فیملی ریکٹ ہے جس کے تانے بانے افغانستان سے ملتے ہیں جہاں وہ صابر نامی منشیات کا اسمگلر اس کا حصہ تھا، تمام منشیات افغانستان سے منگوائی جاتی تھی۔ملزمان اپنا خاص منشیات کا برانڈ کوبرا 728 ملک بھر میں سپلائی کرتے تھے۔ ڈی آئی جی ایسٹ کے مطابق پولیس نے نیٹ ورک پکڑ کر منشیات فروشوں کا بڑا نقصان پہنچایا ہے، ملزمان 20، 20 کلو منشیات کوریئرز اور گاڑیوں سے منگواتے تھے، ملزمہ حرا موبائل فون استعمال نہیں کرتی تھی بلکہ اپنی بیٹی کے موبائل فون میں برنس واٹس ایپ استعمال کرکے لاہور میں مہوش سے رابطے میں تھی۔ دوسری جانب وزیر داخلہ سندھ ضیاالحسن لنجار نے منشیات فروشی میں ملوث بین الصوبائی گینگ کے خلاف کامیاب کارروائی پر کورنگی پولیس کو شاباش دیتے ہوئے اس عزم کا اظہار کیا کہ سندھ حکومت منشیات فروشوں کا بلا تفریق قلع قمع کرے گی۔

**بقیہ نمبر 10**

جاری کردہ تحریری حکم نامے کے مطابق ایڈیشنل آئی جی کراچی آزاد خان اور تحقیقاتی ٹیم کے سربراہ ڈی آئی جی عامر فاروقی کو کمیشن کی جانب سے سوالات ارسال کیے جائیں گے اور دونوں افسران آئندہ جمعرات تک اپنے تحریری جوابات جمع کرائیں گے۔تحریری حکم نامے میں کہا گیا ہے کہ دونوں افسران قابل احترام ہیں اور ان کے وقار کو مدنظر رکھتے ہوئے کمیشن نے انہیں طلب کرنے کے بجائے تحریری سوالات بھیجنے کا فیصلہ کیا ہے۔ وکیل تجمل لودھی کمیشن کے سوالات دونوں افسران تک پہنچانے اور ان کے سیل شدہ جوابات کمیشن تک پہنچانے کے ذمہ دار ہوں گے۔کمیشن نے واضح کیا کہ پولیس افسران کے جوابات بھی عوام کیلئے دستیاب ہوں گے۔کمیشن نے میر رضا کے اہلخانہ کو 21 ستمبر تک سینئر پولیس افسران سے متعلق اپنے سوالات جمع کرانے کی اجازت دی ہے، جو بعدازاں دونوں افسران کو بھجوائے جائیں گے۔تحریری حکم نامے کے مطابق کمیشن نے تفتیشی افسر شبیر لغاری کا بیان ریکارڈ کرلیا، جبکہ میر رضا کے برنس پارٹنر احمد کا موقف بھی سنا گیا۔احمد نے میر رضا کے اہلخانہ سے ملاقات اور گفتگو کیلئے وقت مانگا، جس کے بعد اگر وہ مزید کچھ کہنا چاہیں تو حلف نامے کے ذریعے اپنا موقف پیش کرسکیں گے۔حلف نامے کی صورت میں جمع کرایا گیا بیان بھی عوام کیلئے دستیاب ہوگا۔کمیشن کو تھانہ فیروز آباد اور گلستان جوہر کے روزنامچے سیل شدہ حالت میں موصول ہوئے، تاہم ان روزنامچوں سے متعلق گواہان کے بیانات پہلے ہی ریکارڈ کیے جاچکے تھے۔کمیشن نے روزنامچے اسی حالت میں سندھ حکومت کے فوکل پرسن کو واپس کردیے۔جوڈیشل کمیشن نے درخواست پر تعاون کرنے پر نجی بینک کے چیف ایگزیکٹو افسر اور ڈویژن سربراہ کا شکریہ ادا کرتے ہوئے انہیں سراہا۔دریں اثنا کمیشن نے آئندہ اجلاس کیلئے ڈی جی ہیلتھ سروسز سندھ پرویز احمد شیخ، علی شاہ، کاظم، احمد حسن شیخ اور ڈاکٹر اسامہ کو نوٹس جاری کردیے۔ کمیشن نے میر رضا کا پہلا پوسٹ مارٹم کرنے والے ڈاکٹر اسامہ شیخ کا بیان دوبارہ ریکارڈ کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔تحریری حکم نامے کے مطابق ڈی جی ہیلتھ سندھ پرویز احمد شیخ سمیت متعلقہ افراد کو پیر کو طلب کیا گیا ہے، جبکہ کمیشن کا آئندہ اجلاس 21 ستمبر کو ہوگا۔کمیشن نے قرار دیا کہ مقررہ مدت میں کارروائی مکمل کرنے کیلئے اسے وقت کی کمی کا سامنا ہے۔

**بقیہ نمبر 11**

کو جدید، آرام دہ اور سستی سفری سہولت میسر آئے گی۔انہوں نے کہا کہ پیپلز بس سروس کے دائرہ کار کو سندھ کے مختلف شہروں تک وسعت دی جارہی ہے، تاکہ زیادہ سے زیادہ شہریوں کو معیاری پبلک ٹرانسپورٹ کی سہولت فراہم کی جاسکے۔سینئر وزیر شرجیل انعام میمن نے کہا کہ سندھ حکومت کا عزم ہے کہ صوبے کے ہر علاقے کے شہریوں کو جدید پبلک ٹرانسپورٹ کی سہولت فراہم کی جائے اور عوام کو بہترین اور سستی سفری سہولیات کی فراہمی حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے۔ان کا کہنا تھا کہ عوام کو بہتر سفری سہولیات کی فراہمی کے لیے مختلف اضلاع میں پیپلز بس سروس کے مزید روٹس بھی شروع کیے جا رہے ہیں، جس سے شہریوں کو محفوظ، آرام دہ اور بااعتماد پبلک ٹرانسپورٹ کی سہولت حاصل ہوگی۔

**بقیہ نمبر 12**

غیر مجاز استعمال کی روک تھام میں تعاون کریں۔چیف آپریٹنگ آفیسر انجینئر اسداللہ خان نے کہا کہ پانی کی کلورینیشن، باقاعدہ جانچ اور سپلائی نیٹ ورک کی نگرانی کا عمل جاری ہے جبکہ آبی ذرائع اور واٹر سپلائی نیٹ ورک کی نگرانی مزید موثر بنائی جارہی ہے۔انہوں نے کہا کہ پانی چوری، غیر قانونی کنکشنز اور غیر مجاز ہائیڈرنٹس کے خلاف کارروائی مزید موثر ہوگی۔ غیر قانونی کنکشنز کے خلاف فوجداری کارروائی کی صورت میں 8 گھنٹے کے اندر ایف آئی آر درج کرانا لازمی ہوگا۔اسداللہ خان نے کہا کہ شہریوں کو معیاری پانی کی فراہمی اور پانی کی فراہمی کے نظام کے تحفظ کیلئے اقدامات جاری رکھے جائیں گے۔

**بقیہ نمبر 13**

یقینی بنانے کی ہدایت کی۔انہوں نے کہا کہ طلبہ کو اظہار رائے، سوالات، بحث و مباحثے اور اپنی تخلیقی صلاحیتوں کے اظہار کے بھرپور مواقع فراہم کیے جائیں۔ندیم میمن نے طلبہ کی مثبت کارکردگی پر اسکالرشپس، تعریفی اسناد اور اعزازات دینے کی بھی ہدایت کرتے ہوئے مثبت سوچ اور تعمیری سرگرمیوں کے فروغ پر زور دیا۔اجلاس میں کالجز میں کمپیوٹر اور آئی ٹی پروگرامز کو مزید فروغ دینے کا بھی فیصلہ کیا گیا، جس کا مقصد طلبہ کو جدید تعلیم اور ہنر کے بہتر مواقع فراہم کرنا ہے۔

**بقیہ نمبر 14**

کے مارجن میں ایک روپے 22 پیسے فی لیٹر اضافے کے فیصلے پر فوری عملدرآمد کیا جائے۔کونسل کے مطابق ستمبر 2023ء کے بعد سے آئل کمپنیوں کے مارجن میں کوئی اضافہ نہیں کیا گیا، جبکہ اگست میں ڈیلرز کے مارجن میں ایک روپے 34 پیسے فی لیٹر اضافہ کیا گیا تھا۔ کمپنیوں کے مارجن میں اضافے کا فیصلہ تاحال عملدرآمد کا منتظر ہے۔خط میں کہا گیا ہے کہ مارچ 2026ء سے آئل کمپنیوں کے 66ارب روپے کے پرائس کلیمز زیر التوا ہیں، جو پٹرول کے 5 درآمدی کارگوز کی مالیت کے برابر ہیں۔آئل کمپنیز ایڈوائزری کونسل نے کہا کہ کمپنیاں شدید مالی دباؤ کا شکار ہیں، جبکہ خطے کی کشیدہ صورتحال کے باعث سپلائی چین کو پہلے ہی مشکلات کا سامنا ہے۔ مالی مشکلات کے باعث اگر سپلائی متاثر ہوئی تو اس کی ذمہ داری آئل کمپنیوں پر عائد نہیں ہوگی۔کونسل نے مطالبہ کیا ہے کہ زیر التوا پرائس کلیمز کی تصدیق کا عمل فوری مکمل کرکے واجبات ادا کیے جائیں اور معاملے کے حل کیلئے چیئرمین اوگرا کے ساتھ فوری ملاقات کی جائے۔

**بقیہ نمبر 15**

رہ جاتا ہے؟ حکومت کی پالیسی ہے اپنے کسی مخالف کو سانس نہیں لینے دینا۔انہوں نے کہا حکومت کا سیاسی مخالفین کے ساتھ ملک دشمنوں والا رویہ ہے، مسلم لیگ کی لیڈرشپ کا یہ مسئلہ نہیں کہ لوگ کیا سوچتے ہیں، مسلم لیگ کی لیڈرشپ اپنے ایم این ایز، ایم پی ایز سے بھی ملاقات نہیں کرتے۔فواد چودھری کا کہنا تھا یہ لوگوں کے ووٹوں سے نہیں آئے، اس لیے انہیں پرواہ نہیں، انہوں نے کہا ایون فیلڈ کی طرح جہاز کی بھی کوئی منی ٹریل نہیں ہے، پنجاب میں غربت مسلسل بڑھ رہی ہے۔سابق وفاقی وزیر کے مطابق جب مریم نواز نے اقتدار سنبھالا تو پنجاب میں غربت کی شرح 16فیصد تھی، پنجاب میں غربت کی شرح 23فیصد ہوچکی ہے۔

**بقیہ نمبر 16**

پاکستان کے اعلامیے کے مطابق "پاکستان بچاؤ، صوبے بناؤ" اور "کراچی بچاؤ، صوبہ بناؤ" کے عنوان سے قومی مارچ اتوار کو شام 4 بجے عائشہ منزل سے شروع ہوکر مزار قائد تک جائے گا۔اعلامیے میں کہا گیا ہے کہ مارچ کا مقصد سندھ سمیت ملک بھر میں نئے صوبوں اور انتظامی یونٹس کے قیام اور بااختیار بلدیاتی نظام کے مطالبات کے لیے آواز بلند کرنا ہے۔ایم کیوایم پاکستان کے سینئر مرکزی رہنما ڈاکٹر فاروق ستار نے ماؤں، بہنوں، طلبہ وطالبات سمیت مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد سے مارچ میں بھرپور شرکت کی اپیل کی ہے۔انہوں نے کہا کہ شہری اپنے حقوق کے لیے آواز بلند کرنے کے لیے قومی مارچ میں شریک ہوں۔اس حوالے سے ایم کیوایم پاکستان کی جانب سے "چلو چلو عائشہ منزل چلو" کا نعرہ بھی جاری کیا گیا ہے۔

**بقیہ نمبر 17**

واقعات کی ابتدائی تحقیقات متعلقہ یونیورسٹی میں کی جاتی ہیں، تاہم والدین تحقیقاتی عمل سے مطمئن نہ ہوں تو محکمہ بھی معاملے کی تحقیقات کرتا ہے۔انہوں نے بتایا کہ سندھ کی 30 جامعات میں 767 بسیں اور کوسٹرز موجود ہیں، جبکہ سرکاری شعبے کی جامعات کے پاس 448اپنی بسیں ہیں۔کراچی یونیورسٹی میں 44 ہزار طلبہ زیر تعلیم ہیں، تاہم وہاں بسوں کی تعداد کم ہے۔ سندھ حکومت کراچی یونیورسٹی کو دیگر جامعات کے مقابلے میں سب سے زیادہ گرانٹ فراہم کرتی ہے۔صوبائی وزیر نے ایوان کو بتایا کہ 2020 سے 2025 کے دوران طلبہ کو ایک لاکھ 12 ہزار198 اسکالرشپس دی گئیں۔تمام جامعات کے اسکالرشپس سے متعلق فیصلے ہائر ایجوکیشن کمیشن کے قواعد کے مطابق ہوتے ہیں

**بقیہ نمبر 18**

ہیں، اس کے علاوہ 5سال کے دوران تنخواہ کے ذرائع اور کرائے کی مد میں آمدن کی تفصیلات بھی مانگی گئیں۔محمد رضوان سے بینک میں موجود رقم پر منافع کی تفصیل بھی طلب کی گئی ہے، 5سال میں کئے گئے گھریلو اخراجات، تعلیمی اخراجات کی تفصیلات بھی مانگی گئیں جبکہ رضوان سے وراثتی جائیداد کی تفصیلات بھی طلب کی گئیں۔سوالنامے کے مطابق محمد رضوان سے 5سال کے دوران جائیداد کی خرید وفروخت کی تفصیلات مانگی گئیں، کرکٹر سے 5سال کے دوران کیے گئے بین الاقوامی دورے اور اخراجات کی تفصیلات بھی طلب کی گئی ہیں۔رضوان سے گزشتہ 5سال میں اندرون ملک سفر کی تفصیلات بھی طلب کی گئی ہیں، اس کے علاوہ کرکٹر سے گزشتہ 5سال کے دوران کسی سے کوئی قرض لیا ہوتو اس کی تفصیل بھی فراہم کرنے کا کہا گیا ہے۔دوسری جانب محمد رضوان کو این سی آئی اے کی جانب سے جاری نوٹس بھی سامنے آ گیا جس کے مطابق ایجنسی پاکستان کرکٹ میں آن لائن جوئے سے متعلق انکوائری کررہی ہے۔نوٹس کے متن کے مطابق اس انکوائری کے سلسلے میں رضوان کا بیان ریکارڈ کرنا مطلوب ہے، اگر آپ پیش نہ ہوئے تو سمجھا جائے گا کہ آپ کے پاس اپنے دفاع میں کچھ نہیں۔

**بقیہ نمبر 19**

صرف ایک ہی پروجیکٹ میں کام کرتی رہی ہیں لیکن ان کا ایک ہی پروجیکٹ بہت اچھا ہوتا ہے، جس وجہ سے ان کا کام ہمیشہ لوگوں کو یاد رہتا ہے۔کہنا تھا کہ وہ ہمیشہ سے چیلنجنگ اور مشکل کردار ادا کرنا چاہتی تھیں اور یہ کہ وہ ہدایت کاروں کو بھی اولین پسند ہیں مستقبل میں میری پوری کوشش ہوگی کہ میں اسی طرح معیاری کام کروں۔

**بقیہ نمبر 20**

نے پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہا کہ پالیسی صوبے میں کھیلوں کی ترقی کیلئے جامع فریم ورک فراہم کرے گی، جس کے تحت گراس روٹ سطح سے نئے ٹیلنٹ کو سامنے لانے اور کھیلوں کی بنیادی سہولیات بہتر بنانے پر توجہ دی جائے گی۔انہوں نے کہا کہ 7 سے 15 سال کی عمر کے بچوں کیلئے ضلعی سطح پر ٹیلنٹ ہنٹ پروگرام شروع کیا جائے گا، جبکہ سندھ کے ہر ڈویژن میں ملٹی پرپز اسپورٹس کمپلیکس، اکیڈمیز اور اسپورٹس سٹی قائم کیے جائیں گے۔ گراؤنڈز کی تعمیر و بحالی اور کھلاڑیوں کیلئے فلاحی پروگرام بھی پالیسی کا حصہ ہیں۔منور علی مہیسر نے کہا کہ تعلیمی اداروں میں جسمانی تعلیم اور کھیلوں میں شرکت کو لازمی قرار دیا گیا ہے۔ صوبے میں اسپورٹس سائنس سینٹرز، بائیو مکینکس لیبارٹریز اور اینٹی ڈوپنگ نظام قائم کیے جائیں گے۔انہوں نے بتایا کہ کھلاڑیوں کیلئے ماہانہ اور تعلیمی وظائف، انشورنس اور دیگر فلاحی سہولیات فراہم کی جائیں گی، جبکہ خواتین، خصوصی کھلاڑیوں اور یوتھ گیمز کے فروغ کیلئے بھی اقدامات کیے جائیں گے۔

**بقیہ نمبر 21**

سیاسی شرکت، حکمرانی اور خواتین کے تحفظ سمیت مختلف شعبوں میں صنفی فرق کی نشاندہی کی گئی ہے۔وزیراعلیٰ سندھ سید مراد علی شاہ نے رپورٹ کا جائزہ لیتے ہوئے تمام صوبائی محکموں کو صنفی فرق کم کرنے کے لیے ہدفی اقدامات کرنے کی ہدایت کی۔ انہوں نے کہا کہ صنفی مساوات پاکستان پیپلز پارٹی کی سندھ حکومت کے ترقیاتی ایجنڈے کا اہم حصہ ہے، خواتین اور بچیوں کو سیکھنے، کام کرنے اور قیادت کے مساوی مواقع فراہم کرنا حکومت کی ترجیح ہے۔رپورٹ کے مطابق سندھ میں مردوں کی شرح خواندگی 68فیصد جبکہ خواتین کی 47فیصد ہے، دیہی سندھ میں خواتین کی شرح خواندگی صرف 27.52 فیصد ہے۔سندھ میں 5 سے 16 سال کی عمر کی 40 لاکھ 80 ہزار سے زائد بچیاں اسکولوں سے باہر ہیں۔رپورٹ میں تعلیم کے شعبے میں صنفی فرق کو اب بھی بڑا چیلنج قرار دیتے ہوئے لڑکیوں کے اسکول داخلوں اور تعلیم کے لیے فوری اقدامات کی ضرورت پر زور دیا گیا ہے۔رپورٹ کے مطابق سندھ میں زچگی کے دوران اموات کی شرح میں نمایاں کمی ہوئی ہے اور یہ فی ایک لاکھ پیدائشوں پر 314 سے کم ہو کر 224 ہوگئی ہے، جبکہ نوزائیدہ بچوں کی شرح اموات فی ایک ہزار پیدائشوں پر 24 ہے۔

**بقیہ نمبر 22**

پبلک اسکول ملکی اور گورنمنٹ بوائز پرائمری اسکول ملک موئی چوہان کی اپ گریڈ شدہ عمارتوں کا افتتاح کیا۔سید سردار علی شاہ نے کہا کہ منصوبے کے تحت سندھ کے 10 جنوبی اضلاع میں 116 جدید سیکنڈری اسکول عمارتیں تعمیر کی جارہی ہیں، جن میں ٹھٹھہ، سجاول، بدین، ٹنڈو محمد خان، ٹنڈو اللہیار، میرپورخاص، عمرکوٹ، تھرپارکر، سانگھڑ اور مٹیاری شامل ہیں۔انہوں نے کہا کہ منصوبے کے پیکیج ون کے تحت 10 ہائی اسکول عمارتوں کی تعمیر مکمل ہوچکی ہے، جبکہ منصوبے کے نتیجے میں ہر سال ایک لاکھ سے زائد پرائمری پاس طلبہ، بالخصوص طالبات کو پوسٹ پرائمری تعلیم کے بہتر مواقع میسر آئیں گے۔وزیر تعلیم کے مطابق جدید اسکول عمارتوں میں سائنس اور کمپیوٹر و آئی ٹی لیبارٹریز، مرد و خواتین اساتذہ کیلئے علیحدہ اسٹاف رومز اور واش رومز، شمسی توانائی کے نظام، واٹر فلٹر پلانٹس اور الیکٹرک واٹر کولرز سمیت دیگر سہولیات فراہم کی گئی ہیں۔انہوں نے کہا کہ دیہی اور پسماندہ علاقوں میں جدید تعلیمی سہولیات کی فراہمی سے طلبہ کے اسکول چھوڑنے کی شرح میں کمی لانے میں مدد ملے گی۔حکام کے مطابق منصوبے کے تحت متعلقہ اضلاع میں تعمیراتی کام جاری ہے اور اسکولوں کی تعمیر مکمل کرکے انہیں 2026-27 کے دوران محکمہ تعلیم کے حوالے کرنے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے۔

**بقیہ نمبر 23**

سید اویس قادر شاہ نے کہا کہ سیاسی اقتدار کا حتمی سرچشمہ عوام ہیں، شہید محترمہ بینظیر بھٹو کا جمہوریت، مفاہمت اور شمولیت کا وژن آج بھی رہنمائی کا ذریعہ ہے۔انہوں نے کہا کہ سندھ اسمبلی نے گھریلو تشدد کے خلاف قانون سازی، گھریلو محنت کشوں کے حقوق کے تحفظ اور کم عمری کی شادی کی روک تھام سمیت اہم قوانین منظور کیے ہیں، قانون سازی کا اصل مقصد عام شہریوں کی زندگیوں میں حقیقی بہتری لانا ہے۔اسپیکر سندھ اسمبلی نے کہا کہ رواں برس کراچی میں منعقد ہونے والی سی پی اے ایشیا ریجنل کانفرنس نے پارلیمانی تعاون اور تجربات کے تبادلے کو فروغ دیا، ایسی سرگرمیاں پارلیمانوں کے درمیان روابط اور باہمی افہام وتفہیم کے لیے اہم ہیں۔انہوں نے کہا کہ پاکستان پرامن بقائے باہمی، ریاستوں کی خودمختاری کے احترام اور تنازعات کے پرامن حل کے لیے پرعزم ہے۔موسمیاتی تبدیلی کے حوالے سے سید اویس قادر شاہ نے کہا کہ 2022 کے تباہ کن سیلاب سے پاکستان میں 3 کروڑ 30 لاکھ افراد متاثر ہوئے جبکہ سندھ کو مجموعی نقصانات کا تقریباً70 فیصد برداشت کرنا پڑا۔موسمیاتی تبدیلی سے متاثرہ ممالک کے لیے موسمیاتی انصاف محض وعدوں تک محدود نہیں رہنا چاہیے بلکہ اسے عملی معاونت کی صورت میں سامنے آنا چاہیے۔انہوں نے بتایا کہ سندھ میں موسمیاتی مزاحمت رکھنے والے 2لاکھ سے زائد گھروں کی تعمیر کی گئی ہے، جو موسمیاتی خطرات سے متاثرہ آبادیوں کی بحالی اور تحفظ کی کوششوں کا حصہ ہے۔سید اویس قادر شاہ نے کہا کہ مصنوعی ذہانت سمیت تیزی سے تبدیل ہوتی ٹیکنالوجی کے دور میں پارلیمانوں کو نئی حقیقتوں کے مطابق قانون سازی اور نگرانی کے مؤثر نظام وضع کرنا ہوں گے تاکہ ٹیکنالوجی کا استعمال عوامی مفاد اور ذمہ داری کے اصولوں کے تحت یقینی بنایا جاسکے۔

**بقیہ نمبر 24**

آئی اے کراچی زون کی ہدایات اور ڈپٹی ڈائریکٹر اینٹی کرپشن سرکل کراچی کی نگرانی میں انکوائری نمبر 85/2026 کے سلسلے میں ٹیم نے صدر میں موبائل مارکیٹ کے قریب کارروائی کی۔کارروائی کے دوران محمد علی، اعزاز احمد اور عبدالقدیر کو گرفتار کیا گیا۔ملزمان کے قبضے سے 32لاکھ روپے نقد اور ہنڈی حوالہ سے متعلق چٹس و ریکارڈ پر مشتمل 3 موبائل فون برآمد کرلیے گئے۔ترجمان کے مطابق برآمد رقم اور دیگر شواہد کو ضابطے کے مطابق قبضے میں لے لیا گیا، جبکہ ملزمان کے خلاف فارن ایکسچینج ریگولیشن ایکٹ کی متعلقہ دفعات کے تحت مقدمہ درج کرلیا گیا ہے۔برآمد موبائل فونز اور ڈیجیٹل شواہد کا فارنزک و تکنیکی تجزیہ جاری ہے، جبکہ ہنڈی حوالہ نیٹ ورک میں ملوث دیگر ممکنہ سہولت کاروں اور عناصر کا سراغ لگانے کے لیے مزید تفتیش کی جارہی ہے۔

**بقیہ نمبر 25**

کمانے کیلئے حکومت نے پٹرول مہنگا کردیا، پٹرول کی قیمت بڑھنے کا اثر مڈل کلاس پر پڑ رہا ہے۔امیر جماعت اسلامی کا کہنا تھا کہ حکومت کو لوگوں کا احساس ہی نہیں ہے، پاکستان کے عوام کا مسئلہ کسی بھی سیاسی جماعت کا مسئلہ نہیں، ہمارا مطالبہ ہے کہ لیوی ختم کی جائے اور عوام کو جینے دیا جائے۔انہوں نے کہا کہ جنگ کی صورت میں کوئی بھی معاہدہ معطل کیا جاسکتا ہے، جو گیس پیدا نہیں ہورہی، عوام اس کے بھی پیسے ادا کررہے ہیں، آئی پی پیز مافیا کو روکا جائے، عوام کیلئے روٹی سستی کی جائے، موجودہ حالات میں لگژری آئٹمز پر پابندی لگائی جائے۔حافظ نعیم کا کہنا تھا کہ حکومت جماعت اسلامی کے پرامن احتجاج کو ہلکا لیتی ہے، ہم نے مارچ کے حوالے سے کمیٹیاں تشکیل دے دی ہیں، لانگ مارچ میں 20 ستمبر کو لاہور سے روانہ ہوں گے، دو سے تین روز میں اسلام آباد پہنچ جائیں گے، پنجاب، سندھ اور خیبر پختونخوا سے لوگ جمع ہوں گے، بڑا احتجاج ہوگا، آج مردان اور پشاور دھرنے میں شرکت کیلئے جا رہا ہوں، امیر جماعت اسلامی نے مزید کہا کہ سعودی عرب کی خودمختاری کے دفاع کے لئے پاکستان ہر حد تک جائے گا۔

**بقیہ نمبر 26**

ایک طرف شہدا کے جنازے اٹھائیں، دوسری طرف دھرنوں کی تیاری کریں، تمام فورسز کو بتادیا ہے کہ ہر ممکن طریقے سے ان کو روکیں گے۔محسن نقوی نے کہا کہ کسی بھی صورت بدامنی نہیں پھیلانے دیں گے، جوانوں کو بتا دیا ایسا نہیں ہوگا کہ وہ گولی چلائیں تو آپ چپ بیٹھیں، میں تو مشورہ دوں گا عدالت کا فیصلہ آچکا ہے۔ان کا کہنا تھا کہ ان کو سوچنا چاہیے دنیا کیا اس وقت حالات کیا ہے، ماضی میں اسلحہ کا استعمال کیا گیا جس سے ہمارا بہت نقصان ہوا۔

**بقیہ نمبر 27**

برڈن" کو بھی قومی مالیاتی کمیشن میں وسائل کی تقسیم کا معیار بنایا جائے۔نسرین جلیل نے کہا کہ مالی اختیارات کی منتقلی وزیراعلیٰ کے دروازے پر ختم نہیں ہونی چاہیے۔

**بقیہ نمبر 28**

میں کرنٹ اکاؤنٹ خسارہ 36فیصد کم ہوا ہے۔اعداد وشمار میں بتایا گیا کہ بڑی صنعتوں کی پیداوار میں سالانہ بنیاد پر 3فیصد اضافہ اور ماہانہ بنیاد پر 9.5 فیصد اضافہ ریکارڈ ہوا

**بقیہ نمبر 29**

کے کرائے بڑھانے کا اعلان کرتے ہیں کیونکہ گزشتہ 7روز کے دوران ڈیزل کی قیمت میں فی لیٹر 26روپے 88پیسے اور پیٹرول کی قیمت میں فی لیٹر 20روپے اضافہ کیا گیا۔انہوں نے کہا کہ پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں روزانہ کی بنیاد پر تبدیلی اور مسلسل اضافے کی پاکستان بھر کے ٹرانسپورٹرز مذمت کرتے ہیں۔ وفاقی حکومت کی جانب سے پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں روزانہ کی بنیاد پر اضافہ اور تبدیلی کا فیصلہ ناقابل قبول ہے، اسے فوری واپس لیا جائے

**بقیہ نمبر 30**

پاکستان واشنگٹن اور تہران کو دوبارہ مذاکرات کی میز پر لانے کے لئے مشترکہ بنیاد تلاش کررہا ہے۔

**بقیہ نمبر 31**

ریلیف اسکیم سے20 سال پرانی موٹر سائیکل، رکشے، چنگ چی چلانے والے بھی مستفید ہوسکیں گے۔

**بقیہ نمبر 32**

صرف18دن جبکہ ڈیزل کا 27دن کا ذخیرہ باقی رہ گیا ہے۔تیل منگوانے کے لیے دستیاب سرمایہ مسلسل کم ہورہا ہے، جس کے باعث ملک میں تیل کے اسٹریٹیجک ذخائر برقرار رکھنا بھی مشکل ہوتا جارہا ہے۔خط میں کہا گیا ہے کہ حکومت پر آئل مارکیٹنگ کمپنیوں کے 66ارب 70 کروڑ روپے واجب الادا ہیں۔یہ بھاری رقم پرائس ڈیفرینشیل کلیمز اور مارجن کی مد میں پھنسی ہوئی ہے، جس سے کمپنیوں کی مالی مشکلات میں اضافہ ہورہا ہے۔آئل کمپنیز ایڈوائزری کونسل کے مطابق آئل مارکیٹنگ کمپنیاں اپنے اسٹاک سے پیٹرول اور ڈیزل فروخت کرکے بینکوں اور سپلائرز کوادائیگیاں کررہی ہیں۔حکومت کی جانب پھنسی ہوئی رقم پیٹرول کے تقریباً 5 کارگوز کے برابر ہے۔او سی اے سی کے جنرل سیکریٹری ناظر عباس زیدی نے کہا کہ واجبات کی ادائیگی کے لیے 15دن کا وعدہ کیا گیا تھا، تاہم 6ماہ گزرنے کے باوجود یہ وعدہ پورا نہیں ہوا۔ان کا کہنا تھا کہ اوگرا کے سامنے بھی اس معاملے پر شنوائی نہیں ہورہی۔

**بقیہ نمبر 33**

مطابق بنگلہ دیش 66.1 مائیکروگرام کے ساتھ دوسرے، تاجکستان 57.3 کے ساتھ تیسرے، چاڈ 53.6 کے ساتھ چوتھے اور جمہوری جمہوریہ کانگو 50.2 مائیکروگرام کے ساتھ پانچویں نمبر پر رہے۔ بھارت48.9 مائیکروگرام کے ساتھ چھٹے نمبر پر رہا، جبکہ کویت، یوگنڈا، مصر اور ازبکستان بالترتیب ساتویں سے دسویں نمبر پر رہے۔عراق، نیپال، متحدہ عرب امارات، بحرین اور روانڈا بھی زیادہ آلودگی والے ممالک میں شامل رہے۔ چین 20ویں، سعودی عرب 21ویں اور ایران 22ویں نمبر پر رہے، جبکہ سری لنکا42ویں، جنوبی کوریا55ویں اور ملائیشیا 60ویں نمبر پر رہے۔رپورٹ کے مطابق پاکستان میں2025 کے دوران سالانہ اوسط پی ایم 2.5 کی سطح 67.3 مائیکروگرام فی مکعب میٹر رہی، جو عالمی ادارہ صحت کی تجویز کردہ سالانہ حد 5 مائیکروگرام سے 13 گنا سے بھی زیادہ ہے۔پاکستان 2024 میں بھی 73.7 مائیکروگرام فی مکعب میٹر کے ساتھ دنیا کا آلودہ ترین ملک رہا تھا۔2025 میں اوسط آلودگی میں کمی کے باوجود پاکستان عالمی درجہ بندی میں پہلے نمبر پر رہا۔آئی کیو ایئر کے مطابق 2025 میں دنیا کے صرف 13 ممالک اور خطوں میں سالانہ پی ایم 2.5 کی اوسط سطح عالمی ادارہ صحت کی تجویز کردہ 5 مائیکروگرام فی مکعب میٹر یا اس سے کم رہی۔ان میں آسٹریلیا، آئس لینڈ، ایسٹونیا، پاناما، گریناڈا، انڈورا، برمودا، بارباڈوس، فرانسیسی پولینیشیا، پورٹو ریکو، امریکی ورجن آئی لینڈز، نیو کیلیڈونیا اور ری یونین شامل ہیں۔رپورٹ کے مطابق دنیا کے 25 سب سے زیادہ آلودہ شہروں میں تمام شہر بھارت، پاکستان اور چین میں واقع تھے۔ بھارت کا لونی 112.5 مائیکروگرام پی ایم2.5 کے ساتھ پہلے جبکہ چین کے سنکیانگ میں واقع ہوتان 109.6 مائیکروگرام کے ساتھ دوسرے نمبر پر رہا۔آئی کیو ایئر کے مطابق 2025 میں 143 ممالک، خطوں اور علاقوں کے فضائی آلودگی کے اعداد وشمار کا جائزہ لیا گیا، جن میں سے130، یعنی تقریباً91فیصد، عالمی ادارہ صحت کی سالانہ پی ایم 2.5 گائیڈ لائن پر پورا نہیں اتر سکے۔رپورٹ کے مطابق2025 میں75 ممالک میں پی ایم 2.5 کی سالانہ اوسط میں کمی جبکہ 54 ممالک میں اضافہ ریکارڈ کیا گیا۔لاؤس، کمبوڈیا اور انڈونیشیا میں آلودگی میں نمایاں کمی دیکھی گئی، جس کی ایک وجہ زیادہ بارش اور ہواؤں سے جڑی لانینا موسمی صورتحال بھی بتائی گئی ہے۔پی ایم 2.5 سے مراد ایسے انتہائی باریک ذرات ہیں جن کا قطر 2.5 مائیکرومیٹر یا اس سے کم ہوتا ہے۔یہ ذرات سانس کے ذریعے پھیپھڑوں کی گہرائی تک پہنچ سکتے ہیں، اسی لیے فضائی آلودگی کی پیمائش میں انہیں صحت کے لیے اہم اشاریہ سمجھا جاتا ہے۔

**بقیہ نمبر 34**

تہران کی جوہری میزائل بنانے کی صلاحیت ختم کر دی ہے، اگر امریکا نے ایران پر حملہ نہ کیا ہوتا تو ایران نیوکلیئر بم بنانے میں کامیاب ہو جاتا، ایران بڑی آسانی سے جوہری ہتھیار استعمال کر لیتا۔انہوں نے کہا کہ ایران اس وقت بہت کمزور پوزیشن میں ہے، آبنائے ہرمز پر امریکا کا کنٹرول ہے۔اس سے قبل گزشتہ روز امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا تھا کہ امید ہے ایران میں جاری جنگ اپنے اختتام کی جانب بڑھ رہی ہے۔

**بقیہ نمبر 35**

لیے مذاکرات اور سفارتکاری ہی واحد قابل عمل راستہ ہیں۔ترجمان دفتر خارجہ کے مطابق اس ملاقات میں پاکستان، ترکیہ کے درمیان دوطرفہ تعاون مزید بڑھانے پر بات چیت ہوئیں، ترک سفیر نے مختلف دوطرفہ ادارہ جاتی میکنزمز پر پیشرفت سے آگاہ کیا۔ترکیہ کے سفیر نے کہا کہ پاکستان اور ترکیہ کے درمیان اعلیٰ سطحی رابطوں کے بعد تعاون میں پیشرفت جاری ہے۔اس موقع پر اسحاق ڈار نے کہا کہ پاکستان ترکیہ کے ساتھ تزویراتی شعبوں میں تعاون مزید گہرا کرنے کے لیے پرعزم ہے، مشترکہ کمیشن اور ہائی لیول اسٹریٹجک کوآپریشن کونسل کے آٹھویں اجلاس کی تیاریوں پر توجہ دی جائے گی، متعلقہ ادارے مشترکہ کمیشن اور اسٹریٹجک کوآپریشن کونسل کی تیاریوں کے لیے قریبی رابطہ رکھیں۔قبل ازیں برطانوی ہائی کمشنر جین میریٹ کی وزیر خارجہ اسحاق ڈار سے ملاقات ہوئی جس میں پاکستان اور برطانیہ کے تعلقات پر گفتگو ہوئی۔وزیر خارجہ نے دورہ برطانیہ میں طے ہوئی مفاہمتوں پر عملدرآمد کے حوالہ سے بات کی، مختلف شعبوں میں تعاون کو مزید مضبوط بنانے کے طریقوں پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔نائب وزیراعظم نے اسحاق ڈار نے اعلیٰ سطح روابط کی اہمیت پر زور دیا، ملاقات میں باہمی دلچسپی کے امور، علاقائی اور عالمی صورتحال پر بھی گفتگو ہوئی۔

**بقیہ نمبر 36**

اور کاروبار کے حقوق بھی آئینی ہیں، سیاسی احتجاج کے حق اور شہریوں کے بنیادی حقوق میں آئینی توازن ضروری ہے، سیاسی جماعت کا احتجاج کا حق آئین اور قانون کے تابع ہے، سوال یہ بھی ہے ہائیکورٹ قبل از وقت سیاسی احتجاج کے معاملے میں کس حد تک مداخلت کرسکتی ہے؟ اسلام آباد میں آئینی اداروں کے معمول کے کام کا تسلسل بھی بنیادی اہمیت رکھتا ہے، شہریوں کو اسپتالوں، تعلیمی اداروں اور عدالتوں تک رسائی کا حق حاصل ہے۔

**بقیہ نمبر 37**

ہوئے، پولیس اور سی ٹی ڈی نے دہشتگردوں کا بھرپور مقابلہ کیا اور اب تک 7 دہشتگرد ہلاک ہوچکے ہیں۔ سینٹرل پولیس آفس کے مطابق ہلاک دہشتگردوں میں خودکش بمبار اور اسنائپر شامل ہیں۔ سیکیورٹی ذرائع کے مطابق سیکیورٹی فورسز اور پولیس نے علاقہ کو گھیرے میں لے رکھا ہے۔ پولیس کے مطابق دھماکے کے زخمیوں کو ڈی ایچ کیو اسپتال منتقل کیا گیا ہے، زخمیوں میں پولیس اہلکار بھی شامل ہیں۔ایم ایس ڈی ایچ کیو اسپتال طاہر علی شاہ کا کہنا ہے کہ ڈی ایچ کیو اسپتال میں ایمرجنسی نافذ کردی گئی ہے۔پولیس کا کہنا ہے کہ کوہاٹ ہنگو روڈ کو ہر قسم کی ٹریفک کے لیے بند کردیا گیا ہے اور پولیس لائنز کے قریب مزید نفری پہنچ گئی ہے۔ریسکیو حکام کا کہنا ہے کہ دھماکے سے قریبی عمارتوں کو بھی نقصان پہنچا، دھماکے کی جگہ پر امدادی کارروائیاں جاری ہیں۔دہشتگردی کی بزدلانہ کارروائیوں سے قوم کے حوصلے پست نہیں کیے جاسکتے، وزیراعلیٰ کے پی نے دھماکے کی رپورٹ طلب کرلی۔وزیراعلیٰ خیبرپختونخوا سہیل آفریدی نے کوہاٹ دھماکے کا نوٹس لیتے ہوئے پولیس حکام سے رپورٹ طلب کرلی اور کہا کہ واقعےکےتمام پہلوں کا جائزہ لےکر تفصیلی رپورٹ پیش کی جائے، دہشتگردی کی بزدلانہ کارروائیوں سے قوم کے حوصلے پست نہیں کیے جاسکتے۔سہیل آفریدی نے دھماکے کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا کہ دہشت گردی کا بزدلانہ واقعہ انتہائی افسوسناک اور ناقابل قبول ہے، زخمیوں کو فوری طبی امداد کی فراہمی کیلئے دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں، اسپتالوں میں زخمیوں کے علاج اور ضروری طبی سہولیات کی دستیابی یقینی بنائی جائے، شدید زخمیوں کو دیگر اسپتالوں میں منتقل کرنے کے انتظامات کیے جائیں۔

**بقیہ نمبر 38**

سراہتے ہوئے کہا کہ ان کا سفر اس بات کا ثبوت ہے کہ خصوصی افراد کو تعلیم اور مناسب مواقع فراہم کیے جائیں تو وہ اپنی صلاحیتوں کو بھرپور انداز میں بروئے کار لاسکتے ہیں۔ملاقات کے دوران وزیراعلیٰ سندھ کو ہنس راج کی کامیابیوں سے آگاہ کیا گیا۔بتایا گیا کہ انہوں نے 2025 میں بورڈ آف انٹرمیڈیٹ ایجوکیشن کراچی کے امتحانات میں پہلی پوزیشن حاصل کی اور وہ بی آئی ای کراچی کے امتحانات کمپیوٹر پر دینے والے پہلے نابینا طالبعلم بھی بنے۔ہنس راج نے این ای ڈی یونیورسٹی سے بی ایس کمپیوٹر سائنس میں 3.93 سی جی پی اے حاصل کیا، جبکہ جولائی 2026 میں آئی کیپ پی آر سی امتحان بھی کامیابی سے پاس کیا، جس کے بعد وہ آئی کیپ کے مطابق سی اے انٹر امتحان میں شرکت کے اہل ہوگئے ہیں۔انہوں نے کھیلوں اور دیگر سرگرمیوں میں بھی نمایاں کارکردگی کا مظاہرہ کیا اور ایک بین الاقوامی رونگ مقابلے میں کانسی کا تمغہ حاصل کیا، جبکہ ماڈل یونائیٹڈ نیشنز کے مقابلوں میں بہترین مندوب کے اعزازات بھی حاصل کیے۔ہنس راج نے بتایا کہ وہ اپنے ساتھی خصوصی افراد کے ساتھ مل کر خصوصی افراد کے لیے قابل رسائی ویب سائٹ تیار کرنے پر بھی کام کررہے ہیں، جس کا مقصد انہیں معلومات اور ڈیجیٹل سہولیات تک آسان رسائی فراہم کرنا ہے۔انہوں نے سندھ حکومت اور محکمہ بااختیار افراد سندھ کے تعاون پر وزیراعلیٰ کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ حکومت سندھ اور آئی ڈی اے۔آر آئی ای یو کے تعاون سے انہیں تعلیم، رہائش، خودمختاری اور مختلف مواقع میسر آئے، جن سے ان کی زندگی میں مثبت تبدیلی آئی۔ہنس راج نے کہا کہ تعلیم اور خواندگی خصوصی افراد کی زندگیوں کو تبدیل کرسکتی ہے، جبکہ انہیں تعلیم کے مساوی مواقع فراہم کرنا پورے معاشرے کو مضبوط بناتا ہے۔اس موقع پر وزیراعلیٰ سندھ نے جامعات کے طلبہ کے لیے 10 کروڑ روپے کی لاگت سے مفت گوگل اور جیمنائی مصنوعی ذہانت کلاسز شروع کرنے کا اعلان کرتے ہوئے کہا کہ نوجوانوں کو جدید ٹیکنالوجی اور مصنوعی ذہانت کی تعلیم سے آراستہ کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔سید مراد علی شاہ نے کہا کہ سندھ حکومت خصوصی افراد سمیت تمام طلبہ کو تعلیم اور جدید مہارتوں کے مواقع فراہم کرنے کے لیے اقدامات جاری رکھے گی۔ملاقات کے اختتام پر وزیراعلیٰ سندھ نے ہنس راج کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے انہیں سندھی ٹوپی اور اجرک کے تحائف پیش کیے اور مزید کامیابیوں کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔

**بقیہ نمبر 39**

کل کارکنان کے جنازے میں شرکت کے لیے جا رہے تھے، کوٹلی ستیاں جاتے ہوئے میری گاڑی پر حملہ ہوا۔ان کا کہنا تھا کہ ڈرائیور کو روکا گیا، پھر ہم سب کو تھانے میں رکھا، 5 گھنٹے تک مجھے اور ساتھیوں کو حبس بیجا میں رکھا، اس ملک میں اب یہ معمول بن چکا ہے۔

**بقیہ نمبر 40**

سے دیکھنے والوں کے ناپاک عزائم کو کبھی کامیاب نہیں ہونے دیا جائے گا۔علما کرام نے اپنے بیانات میں یمن کے حوثی باغیوں کی جانب سے مقدس سرزمین اور خطے کے امن کو درپیش خطرات کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا کہ یہ کارروائیاں نہ صرف اسلامی اقدار کے خلاف ہیں بلکہ امتِ مسلمہ کے اتحاد پر حملہ ہیں۔ایسے عناصر دراصل عالم اسلام میں انتشار اور بدامنی پھیلانے کے ایجنڈے پر کاربند ہیں، جنہیں کسی صورت برداشت نہیں کیا جا سکتا۔اجتماعات سے خطاب کرتے ہوئے علما کرام نے پاکستان، سعودی عرب اور ترکیہ کے مابین دفاعی و اسٹریٹجک تعاون کو خوش آئند قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ اتحاد امتِ مسلمہ کے استحکام، خطے کے امن اور مقدسات کے تحفظ کے لیے نہایت اہم پیش رفت ہے۔ اس باہمی تعاون سے نہ صرف دفاعی صلاحیتوں میں اضافہ ہوگا بلکہ دشمنانِ اسلام کے عزائم کو بھی ناکام بنایا جاسکے گا۔علما کرام نے حکومتِ پاکستان سے مطالبہ کیا کہ وہ حرمین شریفین کے تحفظ کے حوالے سے اپنے واضح مؤقف کو مزید مضبوط اور مؤثر بنائے اور عالم اسلام کے ساتھ مل کر ہر ممکن عملی اقدامات کرے۔ساتھ ہی عوام الناس سے اپیل کی گئی کہ وہ اتحاد و یکجہتی کا مظاہرہ کریں، دعاؤں کا اہتمام کریں اور کسی بھی قسم کے انتشار سے دور رہیں۔آخر میں اس عزم کا اعادہ کیا گیا کہ تحفظِ حرمین شریفین کے لیے ہر قسم کی قربانی پیش کرنے سے دریغ نہیں کیا جائے گا، اور امتِ مسلمہ اپنے مقدسات کے دفاع کے لیے ایک سیسہ پلائی ہوئی دیوار کی مانند متحد رہے گی۔

**بقیہ نمبر 41**

کہنا تھا کہ شہید پولیس اہلکاروں اور عام شہریوں کے درجات کی بلندی کے لیے دعا کی ہے۔انہوں نے کہا کہ خیبر پختونخوا دہشتگردی کے خلاف جنگ میں پاکستان کا فرنٹ لائن صوبہ ہے، صوبے کے عوام مسلسل دہشتگردی کے خلاف جنگ میں قربانیاں دے رہے ہیں۔وزیراعلیٰ خیبر پختونخوا کا کہنا تھا کہ خیبر پختونخوا کے عوام نے پاکستان کے لیے 80 ہزار سے زائد جانوں کا نذرانہ پیش کیا، ان قربانیوں کے نتیجے میں ملک میں امن قائم ہوا۔انہوں نے کہا کہ خیبر پختونخوا کے عوام آج بھی دہشتگردی کے خلاف فرنٹ لائن پر لڑ رہے ہیں، اسی وجہ سے باقی پاکستان، بشمول اسلام آباد، میں امن ہے، خیبر پختونخوا کے عوام کی قربانیوں کی قدر کی جانی چاہیے۔سہیل آفریدی کا کہنا تھا کہ خیبر پختونخوا کے عوام کے خلاف کہے گئے ایک ایک لفظ سے ہمارے زخم تازہ ہوتے ہیں اور ہمارے شہدا کی بے حرمتی ہوتی ہے۔انہوں نے سب سے بڑے صوبے کے وزیراعلیٰ کی جانب سے یہ کہنا کہ بھارت سے نہیں بلکہ باقی تین صوبوں سے خطرہ ہے، افسوسناک قرار دیا۔وزیراعلیٰ خیبر پختونخوا نے کہا کہ خیبر پختونخوا سمیت پاکستان کے تمام صوبے محب وطن پاکستانی ہیں اور سب نے ملک کے لیے قربانیاں دی ہیں، یہاں کے عوام نے پاکستان کے لیے قربانیاں دی ہیں، دے رہے ہیں۔

# سندھ میں 40 لاکھ 80 ہزار سے زائد بچیاں اسکولوں سے باہر ہونے کا انکشاف

سید مراد علی شاہ نے سندھ میں صنفی مساوات کے لیے اصلاحات کا فیصلہ کرتے ہوئے خواتین اور بچیوں کے لیے مساوی مواقع یقینی بنانے پر زور دیا

وزیراعلیٰ سندھ کو صوبے کی پہلی صنفی مساوات سے متعلق رپورٹ پیش کردی گئی جو معاون خصوصی برائے انسانی حقوق راجویر سنگھ سوڈھا نے پیش کی

کراچی (ویب ڈیسک) سندھ صنفی مساوات رپورٹ میں انکشاف کیا گیا ہے کہ صوبے میں 40 لاکھ 80ہزار سے زائد بچیاں اسکولوں سے باہر ہیں۔ترجمان کے مطابق وزیراعلیٰ سندھ کو صوبے کی پہلی صنفی مساوات سے متعلق رپورٹ پیش کردی گئی جو معاون خصوصی برائے انسانی حقوق راجویر سنگھ سوڈھا نے پیش کی۔ترجمان نے بتایا کہ مراد علی شاہ نے سندھ میں صنفی مساوات کے لیے اصلاحات کا فیصلہ کرتے ہوئے خواتین اور بچیوں کے لیے مساوی مواقع یقینی بنانے پر زور دیا ہے۔وزیراعلیٰ سندھ نے کہا کہ صنفی مساوات پیپلز پارٹی کی سندھ حکومت کے ترقیاتی ایجنڈے کا اہم حصہ ہے، جینڈر پیریٹی رپورٹ پالیسی سازی اور وسائل کی تقسیم میں رہنمائی کرے گی۔سندھ صنفی مساوات رپورٹ کے مطابق سندھ میں مردوں کی شرح خواندگی 68فیصد، خواتین کی شرح خواندگی 47فیصد اور دیہی سندھ میں خواتین کی شرح خواندگی صرف 27.52فیصد ہے۔رپورٹ میں انکشاف کیا گیا کہ سندھ میں 40 لاکھ 80ہزار سے زائد بچیاں اسکولوں سے باہر ہیں، 5 تا 16 سال کی لاکھوں بچیوں کا تعلیم سے محروم ہونا تشویشناک ہے،لڑکیوں کے اسکول میں داخلوں اور تعلیم کے لیے فوری اقدامات کی ضرورت ہے جب کہ صوبے میں تعلیم کے شعبے میں صنفی فرق اب بھی بڑا چیلنج ہے۔رپورٹ میں بتایا گیا کہ سندھ میں زچگی کے دوران .....بقیہ صفحہ 3 نمبر 7

ضلع انتظامیہ نے ناظم آباد کے علاقے کراچی میں درختوں کی شاخیں کاٹنے کی نگرانی کی

## میرا صوبہ، میرا پانی نہ کریں، بڑے صوبے کی وزیرِ اعلیٰ کا بڑا دل ہونا چاہیے، فیصل کریم کنڈی

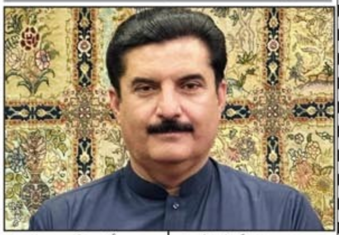

پشاور (ویب ڈیسک) گورنر خیبر پختون خوا فیصل کریم کنڈی نے وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز کے بیان پر اپنے ردِعمل کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ میرا صوبہ میرا پانی نہ کریں، .....بقیہ صفحہ 3 نمبر 5

## مرکزی جمعیت اہل حدیث کے تحت حرمین شریفین کے تحفظ کیلئے یوم اظہار یکجہتی منایا گیا

حرمین شریفین کی حفاظت پوری امتِ مسلمہ کا مشترکہ دینی فریضہ اور ایمانی تقاضا ہے، علماء کرام کا سندھ اور کراچی میں جمعہ کے اجتماعات سے خطاب

امتِ مسلمہ مقدسات کے دفاع کیلئے سیسہ پلائی ہوئی دیوار کی مانند متحد رہے گی، علماء کرام نے پاکستان، سعودی عرب اور ترکیہ کے مابین دفاعی واسٹریٹجک تعاون کو خوش آئند قرار دیدیا

کراچی (پ ر) مرکزی جمعیت اہل حدیث پاکستان کے امیر سینیٹر ڈاکٹر حافظ عبدالکریم کی ہدایت پر جمع المبارک کو سندھ بھر میں بھی حرمین شریفین کے تحفظ کے لیے یوم اظہار یکجہتی منایا گیا اس حوالے سے جامع مسجد ڈیفنس ہال ایم اے جناح روڈ میں امیر سندھ مولانا مفتی محمد یوسف قصوری، جامع مسجد باب الاسلام منظور کالونی میں ڈاکٹر قاری خلیل الرحمن جاوید، جامع مسجد گل سینٹر صدر میں مولانا محمد افضل سردار، جامع مسجد ابراہیم خلیل اللہ نارتھ کراچی میں ڈاکٹر عامر عبداللہ محمدی، جامع مسجد عبداللہ پی ای سی ایچ ایس میں مفتی محمد رفیق سلفی، جامع مسجد ابوایوب انصاری ضیا کالونی کورنگی میں مولانا محمد یوسف کاظم، جامع مسجد عبدالعزیز ایم اے جناح روڈ میں مولانا عبدالرحمن، جامع مسجد صہیب رومی گلستان جوہر میں مولانا محمد عثمان ابراہیم، جامع مسجد عثمان بن عفان قیوم اباد میں مولانا مشتاق احمد شاکر، جامع مسجد ابوذر غفاری شاہ لطیف ٹاؤن میں مولانا محب اللہ یوسف زئی، جامع مسجد حسین بن علی ملیر میں مولانا عبید اللہ انور، جامع مسجد ابوبکر شاہ لطیف ٹاؤن میں مولانا عبدالوہاب سیٹھار، جامع مسجد اہل حدیث کوٹ روڈ میں مفتی محمد منور زکی، جامع مسجد محمدی گرین ٹاؤن میں مولانا محمد اسحاق نزیر، جامع مسجد طیبہ گلزار کالونی میں مولانا شفیق سعید، جامع مسجد محمدی تیسر ٹاؤن میں قاری عزیز الرحمن صادق، جامع مسجد عبداللہ بن طارق کولمبو سوسائٹی کورنگی میں مولانا حافظ یوسف ملک، جامع مسجد محمدی اوڈ بستی بھینس کالونی میں قاری انس مدنی، جامع مسجد عمر بن خطاب کورنگی میں مولانا عبدالرف غزنوی، جامع مسجد مبارک گبول ٹاؤن میں مفتی سیف اللہ بلیامین، جامع مسجد علی المرتضی گڈاپ ٹاؤن میں مولانا سید حسن عبیدی، جامع مسجد علی کے ڈی اے سوسائٹی میں حافظ حماد اسلم، جامع مسجد مریم بھینس کالونی میں مولانا قاری محمد دین، جامع مسجد یوسف اورنگی ٹاؤن میں مولانا عبدالقیوم سلفی، جامع مسجد ابوبکر بلیر 15 میں حافظ حماد امین، جمع مسجد تقوی کے ڈی اے سوسائٹی میں مولانا عمر فاروق، جامعہ مسجد یونس گلشن نور میں قاری ندیم شاکر جامع مسجد محمدی لیاری میں قاری عرفان محمدی، جامع مسجد محمدی بھریا روڈ میں مولانا عبدالرحمن ثاقب جامع مسجد محمدی حیدراباد میں مولانا امیر عبداللہ فاروقی، جامع مسجد ریاض الجنۃ عمرکوٹ میں مولانا اشرف سموں، جامع مسجد محمدی ملکانی میں مولانا محمد خان محمدی، جامع مسجد ابوبکر پنگریو میں مولانا محمد اسماعیل سموں، جمع مسجد علی میں مولانا محمد اشرف جامع مسجد عزیز شریف میں مولانا امان اللہ اشرفی، جامع مسجد ابو ہریرہ بدین میں مولانا محمد خان احمدانی، جامع مسجد ڈابی فارم میں مولانا عبدالحفیظ سموں، جامع مسجد شیرانی میں مولانا عطا اللہ ملکانی، جامع مسجد حاجی محمد جمالی میں مولانا اللہ ڈنوں، جامع مسجد جمال جونیجو میں مولانا جمیل احمد سموں، جامع مسجد لواری میں مولانا امتیاز احمد، جامع مسجد رحمانیہ سکھر میں مولانا محمد آصف، جامع مسجد بحرالعلوم میر پور خاص میں مولانا راشد حسین ,دادو کی مرکزی مساجد میں مولانا راشد علی شاہانی، مولانا منظور جمالی اور سندھ بھر کے اضلاع میں مساجد میں جمعہ کے اجتماعات سے خطاب کرتے ہوئے علما کرام نے کہا کہ حرمین شریفین کی حفاظت پوری امتِ مسلمہ کا مشترکہ دینی فریضہ اور ایمانی تقاضا ہے۔ان مقدس مقامات کی عظمت وحرمت ہر مسلمان کے دل کی دھڑکن ہے، اور ان کی طرف میلی آنکھ .....بقیہ صفحہ 3 نمبر 40

## وزیراعظم فیول ریلیف سکیم: جن لوگوں کو ایشوز آرہے ہیں ان کو بھی حل کیا جارہا ہے، طارق فضل چوہدری

اسلام آباد (ویب ڈیسک) وفاقی وزیر پارلیمانی امور ڈاکٹر طارق فضل چوہدری نے کہا ہے کہ عالمی مارکیٹ میں پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتیں بڑھیں تو عوام کو عالمی .....بقیہ صفحہ 3 نمبر 8

## فی تولہ سونے کی قیمت میں 6ہزار900روپے کا بڑا اضافہ

بین الاقوامی مارکیٹ میں فی اونس سونے کی قیمت 69ڈالر اضافے کیساتھ 4378ڈالر ہوگئی

کراچی (ویب ڈیسک) عالمی مارکیٹ میں سونے کی قیمت میں اضافے کے باعث پاکستان میں بھی سونے کے نرخ بڑھ گئے۔ بین الاقوامی مارکیٹ میں فی اونس سونے کی قیمت 69ڈالر اضافے کیساتھ 4378ڈالر ہوگئی جبکہ پاکستان میں فی تولہ سونے کی قیمت میں 6ہزار 900روپے اور دس گرام سونے کی قیمت میں 5914روپے کا اضافہ ریکارڈ کیا گیا۔قیمتوں میں اضافے کے باعث مقامی صرافہ بازاروں میں فی تولہ سونے کی قیمت 4 لاکھ 60ہزار 336روپے .....بقیہ صفحہ 3 نمبر 4

# گڈز ٹرانسپورٹ کے کرایوں میں 7 فیصد اضافے کا اعلان

گڈز ٹرانسپورٹ کے کرایوں میں اضافے سے اشیائے ضروریہ کی قیمتوں میں مزید اضافے کا خدشہ ظاہر کیا جارہا ہے

ڈیزل کی قیمت میں ایک ہفتے کے دوران 26 روپے 88 پیسے، پیٹرول میں 20 روپے فی لیٹر اضافہ ہوا، ملک شہزاد اعوان

کراچی (اسٹاف رپورٹر) آل پاکستان گڈز ٹرانسپورٹ اتحاد نے پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں اضافے کے بعد گڈز ٹرانسپورٹ کے کرایوں میں 7 فیصد اضافے کا اعلان کردیا۔صدر آل پاکستان گڈز ٹرانسپورٹ اتحاد ملک شہزاد اعوان نے کہا کہ گزشتہ 7 روز کے دوران ڈیزل کی قیمت میں فی لیٹر 26 روپے 88 پیسے جبکہ پیٹرول کی قیمت میں 20 روپے فی لیٹر اضافہ کیا گیا .....بقیہ صفحہ 3 نمبر 1

## کراچی پولیس نے منشیات فروشی میں ملوث پنکی 2 گینگ پکڑلیا

گینگ کی سرغنہ مہوش لاہور میں ہے جبکہ یہ گروہ اپنا برانڈ فروخت کررہا تھا، شوہر مفرور ہے

کراچی (ویب ڈیسک) کراچی کے ڈسٹرکٹ کورنگی پولیس نے لانڈھی میں کارروائی کرکے منشیات کی ترسیل کا بڑا نیٹ ورک بےنقاب کرتے ہوئے منشیات کی اسمگلنگ اور ملک میں ترسیل میں ملوث گروہ کے 2 اہم دیور بھابی گرفتار کرلیا جن کے قبضے سے 25 کروڑ مالیت سے زائد کی آئس برآمد ہوئی ہے۔تفصیلات کے مطابق ڈی آئی جی ایسٹ ڈاکٹر فرخ علی نے ایس ایس پی کورنگی فدا حسین جانوری کے ہمراہ پریس کانفرنس کرتے بتایا کہ ڈسٹرکٹ کورنگی پولیس نے .....بقیہ صفحہ 3 نمبر 9

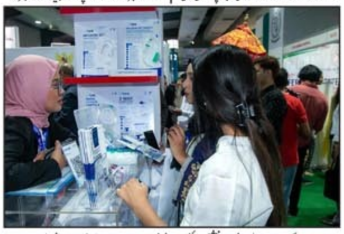

زائرین کراچی میں ہیلتھ ایشیا انٹرنیشنل نمائش اور کانفرنسز 2026 میں اسٹالز کے ساتھ مشغول ہیں

## اسپیکر کے پی کو 2026 کا عالمی پارلیمانی اعزاز دے دیا گیا

بابر سلیم سواتی کو خواتین، اقلیتوں، بچوں اور نوجوانوں کی پارلیمانی شمولیت کے فروغ پر یہ اعزاز دیا گیا

پشاور (ویب ڈیسک) خیبر پختونخوا اسمبلی کے اسپیکر بابر سلیم سواتی کو 2026 کا عالمی پارلیمانی مساوات اور تنوع کا اعزاز دے دیا گیا ہے۔ اسپیکر کے پی اسمبلی کو خواتین، اقلیتوں، بچوں اور نوجوانوں کی پارلیمانی شمولیت کے فروغ پر یہ اعزاز دیا گیا ہے۔ 17 ستمبر کو جنوبی افریقہ کے شہر کیپ ٹاؤن میں 69ویں دولت مشترکہ پارلیمانی کانفرنس کے موقع پر بابر سلیم سواتی کو اعزاز پیش کیا گیا۔ پاسپورٹ سے متعلق قانونی رکاوٹ کے باعث اسپیکر بابر سلیم سواتی خود کیپ ٹاؤن نہ پہنچ سکے۔ .....بقیہ صفحہ 3 نمبر 2

## میر رضا کیس، سینئر پولیس افسران سے تحریری جواب طلب

کراچی (ویب ڈیسک) جسٹس عمر سیال کی سربراہی میں میر رضا کیس کی تحقیقات کرنے والے جوڈیشل کمیشن نے سینئر پولیس افسران کو کمیشن میں طلب کرنے کے بجائے ان سے تحریری جواب لینے کا فیصلہ کرلیا۔کمیشن کے جاری .....بقیہ صفحہ 3 نمبر 10

## وزیراعلیٰ سندھ سے جرمن کمشنر برائے مذہبی آزادی کی ملاقات

کراچی (اسٹاف رپورٹر) وزیراعلیٰ سندھ سید مراد علی شاہ سے جرمن کمشنر برائے مذہبی آزادی تھامس رنگل نے وفد کے ہمراہ ملاقات کی، جس میں مذہبی آزادی، اقلیتی حقوق، رواداری، پرامن بقائے باہمی اور بین المذاہب ہم .....بقیہ صفحہ 3 نمبر 3

لاہور میں گھنے سبز ماحول کے درمیان لوہے کی باڑ پر چڑیاں بیٹھتی ہیں

## پانی کے معیار کی مسلسل نگرانی عوامی صحت کیلئے ناگزیر ہے، واٹر کارپوریشن

پانی چوری، غیر قانونی کنکشنز اور غیر مجاز ہائیڈرنٹس کے خلاف کارروائی مزید مؤثر بنانے کا فیصلہ

کراچی (ویب ڈیسک) واٹر کارپوریشن کے سی ای او احمد علی صدیقی نے کہا ہے کہ صاف اور محفوظ پینے کا پانی ہر شہری کا بنیادی حق ہے، پانی کے معیار کی مسلسل نگرانی عوامی صحت کے تحفظ کیلئے ناگزیر ہے۔ پانی کی نگرانی کے عالمی دن کے موقع پر اپنے پیغام میں انہوں نے کہا کہ پانی کی باقاعدہ جانچ اور مؤثر نگرانی کے ذریعے معیار برقرار رکھنے کیلئے اقدامات جاری ہیں۔ آبی وسائل کا تحفظ اور پانی کے ضیاع کی روک تھام اجتماعی ذمہ داری ہے، شہری پانی کے ضیاع، آلودگی اور غیر .....بقیہ صفحہ 3 نمبر 12

# لاڑکانہ، قمبر اور شہداد کوٹ کے عوام کیلئے پیپلز بس سروس کے نئے روٹ کا آغاز

شہریوں کو جدید، آرام دہ اور سستی سفری سہولت میسر آئے گی، بس سروس کے دائرہ کار کو سندھ کے مختلف شہروں تک وسعت دی جارہی ہے، شرجیل میمن

ہر علاقے کے شہریوں کو جدید پبلک ٹرانسپورٹ کی سہولت فراہم کی جائے اور عوام کو بہترین اور سستی سفری سہولیات کی فراہمی حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے

کراچی (اسٹاف رپورٹر) سندھ کے سینئر وزیر اور صوبائی وزیر برائے اطلاعات، ٹرانسپورٹ و ماس ٹرانزٹ سندھ شرجیل انعام میمن کی ہدایات پر لاڑکانہ، قمبر اور شہداد کوٹ کے عوام کے لیے پیپلز بس سروس کے نئے روٹ کا آغاز کردیا گیا ہے۔ایک بیان میں سندھ کے سینئر وزیر شرجیل انعام میمن نے کہا ہے کہ نئے روٹ کے آغاز سے لاڑکانہ، قمبر اور شہداد کوٹ کے شہریوں کو .....بقیہ صفحہ 3 نمبر 11

## سیلاب سے 3 کروڑ 30 لاکھ افراد متاثر ہوئے، اویس قادر شاہ

جمہوری اداروں کے استحکام، پارلیمانی تعاون اور بامعنی مکالمے کی ضرورت ہے، اسپیکر سندھ اسمبلی

کراچی (اسٹاف رپورٹر) اسپیکر سندھ اسمبلی سید اویس قادر شاہ نے کہا ہے کہ بدلتی عالمی صورتحال میں مضبوط جمہوری اداروں، پارلیمانی تعاون اور بامعنی مکالمے کی ضرورت پہلے سے کہیں زیادہ ہے، پارلیمان مصنوعی ذہانت کی تیز رفتار ترقی کے دوران محض تماشائی نہیں رہ سکتیں، اس حوالے سے مؤثر پارلیمانی نگرانی اور ذمہ دارانہ قانون سازی ضروری ہے۔ 69ویں کامن ویلتھ پارلیمانی کانفرنس کی اختتامی تقریب سے سی پی اے جنرل اسمبلی سے خطاب کرتے ہوئے سید .....بقیہ صفحہ 3 نمبر 23

پشاور میں شدید گرمی نے سڑک کنارے اسٹالز پر تازہ گنے کے رس کی مانگ بڑھا دی

## ہنڈی حوالہ ڈیلرز کیخلاف کریک ڈاؤن، 3 ملزمان گرفتار

کراچی (ویب ڈیسک) وفاقی تحقیقاتی ادارے (ایف آئی اے) اینٹی کرپشن سرکل کراچی نے غیر قانونی ہنڈی حوالہ کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے 3 ملزمان کو گرفتار کرلیا۔ترجمان ایف آئی اے کے مطابق ڈائریکٹر ایف .....بقیہ صفحہ 3 نمبر 24

بچے لاہور میں سائیکلوں کے ساتھ ورکشاپ سے خریداری کررہے ہیں

کیلے بیچنے والا علمدار روڈ، کوئٹہ پر خاندان کی کفالت کے لیے کوشاں ہے

## طلبہ کو انتہاپسندی اور منفی رجحانات سے دور رکھنے کیلئے اقدامات کا فیصلہ

ندیم الرحمٰن میمن کی کالجز میں طلبہ واساتذہ کیلئے برداشت، مکالمے پر تربیتی نشستیں کرانے کی ہدایت

کراچی (اسٹاف رپورٹر) سیکریٹری کالجز ندیم الرحمٰن میمن کی زیرِصدارت اجلاس میں طلبہ کو تشدد، انتہاپسندی اور دیگر منفی رجحانات سے دور رکھنے اور مثبت تعلیمی ماحول کے فروغ کیلئے مختلف اقدامات پر غور کیا گیا۔اجلاس میں کالجز میں طلبہ واساتذہ کیلئے انتہاپسندی کے سدباب، برداشت، مکالمے اور مثبت سوچ کے فروغ سے متعلق تربیتی نشستیں منعقد کرانے کا فیصلہ کیا گیا۔سیکریٹری کالجز نے کالجز میں کوئز، مباحثے، تقریری مقابلوں اور دیگر ہم نصابی سرگرمیوں کا باقاعدگی سے انعقاد یقینی .....بقیہ صفحہ 3 نمبر 13

## آلودہ ترین ممالک میں پاکستان پہلے نمبر پر

کراچی (ویب ڈیسک) سوئس فضائی معیار مانیٹرنگ ادارے آئی کیو ایئر کی 2025 کی عالمی رپورٹ کے مطابق پاکستان سالانہ اوسط پی ایم 2.5 کی بنیاد پر دنیا کا آلودہ ترین ملک رہا، جہاں آلودگی کی اوسط سطح 67.3 مائیکروگرام فی مکعب میٹر ریکارڈ کی گئی۔رپورٹ کے مطابق .....بقیہ صفحہ 3 نمبر 33

## تھٹھہ میں 3 اسکولوں کی اپ گریڈ شدہ عمارتوں کا افتتاح

سندھ کے 10 جنوبی اضلاع میں 116 جدید سیکنڈری اسکول تعمیر کیے جارہے ہیں، سردار علی شاہ

ٹھٹھہ (بیورو رپورٹ) وزیر تعلیم سندھ سید سردار علی شاہ نے ایشین ڈولپمنٹ بینک کے تعاون سے سندھ سیکنڈری ایجوکیشن امپروومنٹ پروجیکٹ کے تحت تعمیر ہونے والے 3 اسکولوں کی اپ گریڈ شدہ عمارتوں کا افتتاح کردیا۔اس موقع پر ایشین ڈولپمنٹ بینک کی پاکستان میں کنٹری ڈائریکٹر ایما فین، سیکریٹری اسکول ایجوکیشن زاہد علی عباسی، محکمہ تعلیم کے افسران، اساتذہ اور طلبہ بھی موجود تھے۔وزیر تعلیم نے گورنمنٹ گرلز پرائمری اسکول گھارو 2، گورنمنٹ گرلز پرائمری اسکول پبلک .....بقیہ صفحہ 3 نمبر 22

## این سی سی آئی اے کا کرکٹر محمد رضوان کو دیا گیا سوالنامہ سامنے آ گیا

لاہور (ویب ڈیسک) نیشنل سائبر کرائم انویسٹی گیشن ایجنسی (این سی سی آئی اے) کی جانب سے کرکٹر محمد رضوان کو دیا گیا سوالنامہ سامنے آ گیا۔این سی سی آئی اے کے وکیل اسسٹنٹ اٹارنی جنرل نے سوالنامہ ہائیکورٹ میں پیش کیا جو 5 صفحات پر مشتمل تھا۔سوالنامے میں رضوان سے 10 سال میں سوشل میڈیا اکاؤنٹس کی تفصیلات مانگی گئی ہیں، .....بقیہ صفحہ 3 نمبر 18

## ڈیلرز کے بعد تیل کمپنیوں کا بھی مارجن بڑھانے کا مطالبہ

کراچی (ویب ڈیسک) ڈیلرز کے مارجن میں اضافے کے بعد آئل مارکیٹنگ کمپنیوں نے بھی اپنے مارجن میں فوری اضافے کا مطالبہ کردیا۔آئل کمپنیز ایڈوائزری کونسل نے چیئرمین اوگرا کو خط لکھ کر مطالبہ کیا ہے کہ کمپنیوں کے .....بقیہ صفحہ 3 نمبر 14

## ایم کیو ایم پاکستان کا 20 ستمبر کو کراچی میں قومی مارچ کا اعلان

کراچی (ویب ڈیسک) ایم کیو ایم پاکستان ڈسٹرکٹ سینٹرل کے زیراہتمام نئے صوبوں وانتظامی یونٹس کے قیام اور بااختیار بلدیاتی نظام کے مطالبات کے حق میں قومی مارچ 20 ستمبر کو کراچی میں نکالا جائے گا۔ایم کیو ایم .....بقیہ صفحہ 3 نمبر 16

## ایون فیلڈ کی طرح جہاز کی بھی کوئی منی ٹریل نہیں ہے، فواد چودھری

حکومت کا سیاسی مخالفین کے ساتھ ملک دشمنوں والا رویہ ہے، سابق وفاقی وزیر

اسلام آباد (ویب ڈیسک) سابق وفاقی وزیر فواد چودھری نے کہا ہے کہ حکومت تحریک انصاف کو سپیس دینے کو تیار نہیں۔نجی ٹی وی میں گفتگو کرتے ہوئے فواد چودھری نے کہا جب اپنے مخالف کو دیوار کے ساتھ لگائیں گے تو پھر ان کے پاس کیا آپشن رہ .....بقیہ صفحہ 3 نمبر 15

## سندھ کی پہلی جینڈر پیریٹی رپورٹ جاری، صنفی عدم مساوات کی نشاندہی

کراچی (ویب ڈیسک) سندھ کی پہلی جامع جینڈر پیریٹی رپورٹ 2024، معاون خصوصی برائے انسانی حقوق راجویر سنگھ سوڈھو نے وزیراعلیٰ سندھ سید مراد علی شاہ کو پیش کردی۔ رپورٹ میں تعلیم، صحت، انصاف، روزگار، سیاسی .....بقیہ صفحہ 3 نمبر 21

## سندھ اسپورٹس پالیسی 2026 نافذ کرنے کا اعلان

کراچی (اسٹاف رپورٹر) سندھ حکومت نے سندھ کابینہ کی منظوری کے بعد ''کھیل سب کیلئے'' کے عنوان سے سندھ اسپورٹس پالیسی 2026 صوبے بھر میں نافذ کرنے کا اعلان کردیا۔سیکریٹری کھیل وامور نوجوانان سندھ منور علی مہیسر .....بقیہ صفحہ 3 نمبر 20

## جو لڑکیاں میری اداکاری دیکھتی ہیں، میں ان کو پسند کرتی ہوں، اداکارہ مہوش حیات

لاہور (ویب ڈیسک) اداکارہ مہوش حیات نے کہا ہے کہ ان کی خواہش ہے کہ جو لڑکیاں ان کی اداکاری دیکھتی ہیں، انہیں پسند کرتی ہیں، وہ انہیں آئیڈیل کے طور پر دیکھ کر انسپائریشن لیں۔مہوش حیات نے کہا کہ انہوں نے کم لیکن اچھا کام کیا ہے، جس وجہ سے ان کا نام اور چہرہ لوگوں کے ذہنوں میں نقش ہو چکا ہے۔ان کے مطابق عام طور پر وہ سال میں صرف .....بقیہ صفحہ 3 نمبر 19

# ہراسانی کی روک تھام، سندھ کی تمام جامعات میں سی سی ٹی وی لگانے کا حکم

سندھ کی 30 جامعات میں 767 بسیں اور کوسٹرز موجود ہیں، جبکہ سرکاری شعبے کی جامعات کے پاس 448 اپنی بسیں ہیں، صوبائی وزیر

جامعات میں ہراسانی کے خلاف شکایتی سیل قائم ہیں، ہراسانی کے واقعات کی ابتدائی تحقیقات متعلقہ یونیورسٹی میں کی جاتی ہیں، اسماعیل راہو

کراچی (اسٹاف رپورٹر) سندھ کے وزیر جامعات و بورڈز محمد اسماعیل راہو نے کہا ہے کہ ہراسانی کے واقعات کی روک تھام کے لیے صوبے کی تمام جامعات میں سی سی ٹی وی کیمرے نصب کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔سندھ اسمبلی کے اجلاس میں اظہار خیال کرتے ہوئے اسماعیل راہو نے کہا کہ صوبے کی جامعات میں ہراسانی کے خلاف شکایتی سیل قائم ہیں، ہراسانی کے واقعات .....بقیہ صفحہ 3 نمبر 17